



# پیش

از

مولانا ابوالحسن علی ندوی اضلی، مضارع

ہندوستان میں عربی تعلیم کے ساتھ مسلمانوں کا جو شغف رہا ہے اور کسی نہ  
 حد تک اب بھی قائم ہے اس کی نظیر دوسرے غیر عرب اسلامی ملکوں میں ملنی  
 ہے۔ علماء ہند کے علمی آثار کو چھوڑ کر کہ وہ مستقل تاریخ کے محتاج ہیں، صرف  
 کی تعداد اس غیر معمولی ذوق و دلچسپی کے اظہار کے لیے کافی ہے۔ ہندو  
 کی دینی وفاداری، اسلام اور اُس کی مستند زبان و ادب سے  
 روشن دلیل ہے۔

علمائے ہند نے شروع سے دینی و عربی علوم کے ساتھ ساتھ  
 کیں جو نہ صرف ہندوستان بلکہ دوسرے ممالک میں محفوظ رہے معلوم ہو، جس  
 متعدد نصاب تعلیم کا جزو ہیں۔ اور علوم کو  
 ہندوئی رسالہ آپ کے پیش نظر ہے نہ  
 حوالہ اکبری علمائے ہند ہی کی تصنیف ہے  
 اندازہ ہوتا ہے کہ اہل درس اور اہل  
 رجحانات و مقضیات کا بخوبی

حصہ کے بعد منقطع ہو گیا۔ اخلاف نے  
 حابی کتابوں پر قناعت کی اور ان کو مضبوطی  
 وں کے ماتحت ان متوسطین نے ان متقدمین کی  
 مابنی تصنیفات کی ضرورت سمجھی تھی ہمارے اسلاف نے اپنی  
 بیقت پسندی اور بے تعصبی کا جو نقش قائم کیا تھا اور جو نظیر بیداری  
 موس ہے کہ ہم اپنی کوتاہ ہمتی اور سہولت پسندی کی وجہ سے اس کی  
 می نہ کر سکے۔

اصول تعلیم کے لحاظ سے یہ بات پایہ تحقیق کو پہنچ چکی ہے کہ ابتدائی فنون  
 نائی طالب علم کی مادرِ مِلّ زبان میں ہونی چاہیے، اس پر دو بوجھ ابتدا  
 نہیں، ایک نئے علم کا بوجھ، دوسرا غیر زبان کا بوجھ۔ دوسری  
 کے قواعد کو زبان سے علیحدہ کر کے مجرد علمی طریقہ پر پڑھانا  
 مشقوں اور جملوں اور عبارتوں کے ذہن نشیں  
 تمام زبانوں کے قواعد (صرف و نحو) مشق اور  
 اور ان کو علمی طور پر ذہن نشیں کیا جاتا ہے ہمارے  
 ن سے الگ کر کے پڑھایا جاتا ہے جس کا نتیجہ  
 ہو نچ جانے والے اور ادھر شافیہ ہے۔  
 نحو و صرف کے دقائق اور باریکیا  
 اوقات عبارت تک غلط  
 بانی سے باہر سیکھا ہے

بہ ان کو دریا میں گھسنے کا موقع

سے سیکھے تھے کچھ کام نہیں آتے۔

اس سلسلہ میں قیاس کے بجائے اساتذہ

کتابیں مرتب کرائیں اور نئے تعلیمی نظریات اور جذبہ

مفید اور کامیاب ثابت ہوا۔ اس سلسلہ کی ایک کتاب

ہو چکی ہے، اب دوسری کتاب ”تمرین الصرف“ جو ہمارے عزیز، افاضی، مضارع

صاحب ندوی مدرس دارالعلوم نے مرتب کی ہے، شائع ہو رہی ہے اس۔

اور مشقوں کو تنوع اور کھانسی مشقوں اور مثالوں سے یاد کرانے اور نقش کرنے

عملی طور پر قواعد کو راسخ اور سچتہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر اساتذہ اس

کتاب کو دلچسپی، ہمدردی اور محنت سے پڑھائیں گے تو انشاء اللہ ترجمہ

کتابوں سے کہیں زیادہ مفید پائیں گے، امید ہے کہ یہ کوشش متاثر نے پائے

تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سلسلہ کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور یہ سلسلہ

علوم دینیہ کو نفع پہنچے۔

ب۔ اس۔

لمفظہم معلوم ہو، جسکو  
لکھنؤ، ۲۵ شعبان ۱۳۸۵ھ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## سبوت ۱

اس دُنیا میں بہت سے ملک ہیں، تقریباً ہر ملک کی زبان دوسرے ملک کے مختلف ہے۔ کسی جگہ فارسی بولی جاتی ہے تو کسی جگہ ترکی کہیں انگریزی نہیں تو کہیں ہندی۔ بل کہ بعض ملک تو ایسے بھی ہیں کہ ایک ہی کئی کئی بولیاں بولی جاتی ہیں۔ ایک ہندوستان ہی کو لو، یہ علاوہ لوگ طرح طرح کی بولیاں بولتے ہیں، یہ سب اللہ تعالیٰ انبیا ہیں۔

حکم علاوہ ایک زبان اور بھی ہے۔ بہت اعلیٰ اور کم میں قرآن مجید ہے اور جس میں حضور اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں فرمایا کرتے تھے، اور جو بہت شیریں اور بہت وسیع ہے، اسی کو ”عربی“ کہتے ہیں۔

عربی آج کل دنیا کی بہت بڑی اور بہت اہم زبان ہے، عرب تو خیر اس کا وطن ہی ہے لیکن اس کے علاوہ مصر، شام، فلسطین، عراق، اور خدا معلوم کہاں کہاں صرف عربی ہی بولی جاتی ہے، عربی ہی لکھی جاتی

ہے، اسی میں اخبار اور رسائل کے کام کئے جاتے ہیں۔

بہر حال ہم مسلمانوں کے لئے تو عمر

ہے کہ اس میں قرآن مجید ہے اور اسی میں حد

کی باتیں ہیں۔ اس کے بغیر نہ تو ہم قرآن سمجھ سکتے ہیں

یہ کس قدر افسوس اور نقصان کی بات ہے کہ ہم عربی نہ سیکھیں، مضامین

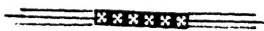
ہر نئی زبان ابتداءً مشکل معلوم ہوتی ہے، تھوڑی ہی محنت

اللہ تعالیٰ آسان فرمادیتا ہے، پھر جس قدر محنت کی جاتی ہے آسانیاں

جاتی ہیں۔ ہمیں خوب محنت اور ذوق و شوق سے عربی سیکھنا

ایک بڑی نعمت ہے۔

انے پائے



جب ہم کوئی بات کہتے ہیں تو اس میں کئی لفظ ہو (وہ جاتا ہے

کبھی کم۔ مثلاً حامد مسجد کی طرف گیا۔ عربی میں اس

ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْمَسْجِدِ اس میں چار لفظ ہم معلوم ہو، جیسے

المسجد۔ ان میں ہر ایک کے ایک معنی ہیں، عربی قواعد میں اسی کو

کہتے ہیں۔

کلمۃ جو لفظ باہمی مفرد ہو اس کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

اس کی تین قسمیں ہیں، اسم، فعل، حرف۔

اسم: وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور اپنے معنی بتانے میں

کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل)

قَلَمٌ حَامِدٌ مَسْجِدٌ

۱۔ اَلْکَلَمُ کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اور تینوں  
 میں پایا جائے، جیسے فَعَلَ (اس نے کیا،

۲۔ اس ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھیں  
 اس اِزلی (تک) مِنْ (سے) عَلٰی (پر)۔  
 اب یہ سمجھنا چاہئے کہ جب تک یہ کلمے جو کہ ایک بات میں ہوتے ہیں  
 نہ ہوں تو بات کیسے صحیح ہو سکتی ہے، ان کلمات کو علیحدہ علیحدہ صحیح  
 کہہ قاعدے ہیں، اسی کے علم کا نام ”علم صرف“ ہے۔

۱۔ وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے  
 بائے، اس علم کو دیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ ہم صحیح طور سے کلمات

۲۔ اِن سے تغیرات ہوتے ہیں، اس لئے ہم پہلے اسی  
 بیان کرتے ہیں۔



## فعل کا بیان

فعل کی تعریف تمہیں معلوم ہو چکی۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی، مضارع اور امر۔

ماضی | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ گزشتہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے ذہَبَ (وہ گیا) فَعَلَ (اس نے کیا) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)

مضارع | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کبھی زمانہ حال اور کبھی زمانہ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے (یعنی اس میں دونوں زمانے پائے جاتے ہیں) جیسے يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

امر | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو، جیسے اِذْهَبْ (توجا) اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل خواہ ماضی ہو یا مضارع دو طرح کا ہوتا ہے۔ لازم، متعدی۔ لازم | جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کر دے اُسے لازم کہتے ہیں جیسے ذَهَبَ حَامِدٌ (حامد گیا) جَلَسَ وَلَدٌ (لڑکا بیٹھا)

متعدی | جس فعل کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اسے



متعدی کہتے ہیں جیسے نَصَرَ حَامِدٌ مُحَمَّدًا (حامد نے محمد کی مدد کی)۔  
معروف | وہ فعل ہے جس کی نسبت، فاعل کی طرف ہو اور اس کا  
 فاعل معلوم ہو جیسے شَرِبَ حَامِدٌ مَاءً (حامد نے پانی پیا)، اس مثال میں  
 فاعل "حَامِدٌ" معلوم ہے اس لئے "شَرِبَ" فعل معروف ہوا۔

مجہول | وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو، اور اس  
 کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے شَرِبَ مَاءً (پانی پیا گیا)، نَصَرَ مُحَمَّدٌ (محمد  
 کی مدد کی گئی)، ان جملوں میں فاعل مذکور نہیں، اور فعل کی نسبت اپنے  
 مفعول کی طرف ہے، اس لئے شَرِبَ، نَصَرَ فعل مجہول ہوئے۔

مُثَبَّت | جس فعل سے کسی کام کا ہونا معلوم ہو جیسے نَصَرَ (اس نے  
 مدد کی، یَدُّ هَبْ (وہ جاتا ہے)۔

مَنْفَعِي | جس فعل سے کسی کام کا نہ ہونا معلوم ہو جیسے مَا فَعَلَ (اس  
 نے نہیں کیا، لَا يَدُّ هَبْ (وہ نہیں جاتا ہے)۔



## اصطلاحات

- (۱) حرکت - زیر، زیر، پیش میں سے ہر ایک کو حرکت اور اکٹھا تینوں کو حرکات ثلاثہ کہتے ہیں۔
- (۲) متحرک - حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔
- (۳) نصب یا فتحہ - زیر کو کہتے ہیں۔
- (۴) جریا کسرہ - زیر کو کہتے ہیں۔
- (۵) رفع یا ضمہ - پیش کو کہتے ہیں۔
- (۶) مفتوح - وہ حرف جس پر زیر ہو۔
- (۷) مکسور - وہ حرف جس پر زیر ہو۔
- (۸) مضموم - وہ حرف جس پر پیش ہو۔
- (۹) سکون - جزم کو کہتے ہیں۔
- (۱۰) ساکن - وہ حرف جس پر جزم ہو۔
- (۱۱) واحد - کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے ایک چیز سمجھی جائے۔
- (۱۲) تشبیہ - کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں۔
- (۱۳) جمع - کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو سے زیادہ چیزیں سمجھی جائیں۔

## سبق ۲

### گردانِ فعلِ ماضی معروف مثبت

معنی	صیغہ			گردان
اُس ایک مرد نے کیا (زمانہ گزشتہ میں) اُن دو مردوں نے کیا اُن سب مردوں نے کیا	غائب	مذکر	واحد	فَعَلَ
		"	تثنیہ	فَعَلَا
		"	جمع	فَعَلُوا
اُس ایک عورت نے کیا اُن دو عورتوں نے کیا اُن سب عورتوں نے کیا	غائب	مؤنث	واحد	فَعَلَتْ
		"	تثنیہ	فَعَلَتَا
		"	جمع	فَعَلْنَ
تو ایک مرد نے کیا (تو نے کیا) تم دو مردوں نے کیا۔ تم سب مردوں نے کیا	مخاطب	مذکر	واحد	فَعَلْتَ
		"	تثنیہ	فَعَلْتُمَا
		"	جمع	فَعَلْتُمْ
تو ایک عورت نے کیا تم دو عورتوں نے کیا تم سب عورتوں نے کیا	مخاطب	مؤنث	واحد	فَعَلْتِ
		"	تثنیہ	فَعَلْتُمَا
		"	جمع	فَعَلْتُنَّ
میں نے کیا (ایک مرد نے یا ایک عورت نے) ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے) (ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے)	مخاطب	مذکر مؤنث	واحد	فَعَلْتُ
		مذکر	تثنیہ	فَعَلْنَا
		مؤنث	جمع	

ان صیغوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کر لو۔ یہ کل چودہ صیغے ہیں  
 متکلم کے صیغے ایسے ہیں کہ وہ مذکر و مؤنث، تشنیه و جمع کے لئے مشترک  
 آئے ہیں، جیسے فَعَلْتُ میں نے کیا (ایک مرد ہو یا ایک عورت) دو  
 صیغوں کے بجائے فَعَلْنَا ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں  
 نے۔ ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے) چار صیغوں کے بجائے  
 اگر ان سب کو علیحدہ علیحدہ شمار کیا جائے تو کل اٹھارہ صیغے  
 ہوتے ہیں۔ لیکن چوں کہ بعض صیغوں سے کئی معنی سمجھ میں آ جاتے ہیں،  
 اس لئے ان کو علیحدہ نہیں کیا گیا۔



چند افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ :

فَعَلْتُ - فَعَلْتِ - فَعَلْتُ - فَعَلْنِ - فَعَلْنَا - فَعَلْنِی - فَعَلُوا  
 فَعَلْتُمْ - فَعَلْتُمَا - فَعَلَا - فَعَلْتُ - فَعَلْتَا - فَعَلَ -  
 ان جملوں کی عربی بناؤ :-

ہم سب مردوں نے کیا۔ ان سب عورتوں نے کیا۔ میں نے کیا،  
 ہم سب مردوں نے کیا۔ ان دو عورتوں نے کیا۔ ہم سب عورتوں نے  
 کیا۔ ان سب مردوں نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ اس ایک عورت  
 نے کیا۔ تم دو عورتوں نے کیا۔ تو ایک عورت نے کیا۔

فعل ماضی کی گردان یاد کر لینے کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ماضی  
 معروف کے دوسرے اس جیسے افعال کی گردانیں اسی طرح ہوں گی۔

چند افعال لکھے جاتے ہیں، ان سے پوری گردان کرو، اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معانی اور صیغوں کے لکھو، اس سے یاد کرنے میں انشاء اللہ سہولت ہوگی۔

(۱) عِبَدَ (اُس نے عبادت کی)	(۲) كَتَبَ (اُس نے لکھا)
(۳) فَتَحَ (اُس نے کھولا)	(۴) سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا)
(۵) دَخَلَ (وہ داخل ہوا)	(۶) جَلَسَ (وہ بیٹھا)
(۷) قَرَأَ (اُس نے پڑھا)	(۸) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)
(۹) طَلَبَ (اُس نے طلب کیا)	

صیغے اور معنی بتاؤ :-

عَبَدْتُ - عِبَدْتَ - كَتَبْنَا - كَتَبْتُمْ - فَتَحْتُ - فَتَحْتُمْ - سَجَدْتُ  
 سَجَدْتُمْ - جَلَسُوا - جَلَسْتُمْ - دَخَلَ -  
 دَخَلْتُمْ - نَصَرْتُمَا - نَصَرْنَا - طَلَبْتُ -  
 طَلَبْتُمْ - قَرَأْتُ - قَرَأْتُمْ - جَلَسْنَا - كَتَبُوا - كَتَبْتُمْ  
 دَخَلْتُمَا - عِبَدْتُمْ -

ان جملوں کی عربی بتاؤ :-

ہم نے کھولا۔ میں نے لکھا۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی۔ تم  
 سب عورتیں بیٹھیں۔ وہ دو مرد داخل ہوئے۔ اس ایک عورت نے سجدہ  
 کیا۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا۔ ہم سب عورتوں نے لکھا۔ وہ بیٹھا۔ تم سب

دووں نے مدد کی۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔ میں نے پڑھا۔ ہم نے طلب کیا۔ تم دو مردوں نے پڑھا۔ وہ ایک عورت بیٹھی۔



عربی میں ”اور“ کے لئے ”وَ“ آتا ہے۔ مثلاً کَتَبْتُ وَقَرَأْتُ میں نے لکھا اور میں نے پڑھا، فَتَحُوا وَدَخَلُوا (انھوں نے کھولا اور وہ داخل ہوئے)۔

حسب ذیل جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم نے لکھا اور تم نے پڑھا۔ میں نے مدد کی اور وہ سب عورتیں داخل ہوئیں۔ تم سب عورتوں نے لکھا اور ان دو عورتوں نے پڑھا۔ وہ دو مرد داخل ہوئے اور تم سب بیٹھ گئے۔ ان سب نے مدد کی اور ہم نے کھولا۔ تو ایک مرد نے طلب کیا اور ہم دو نے مدد کی۔ دو مردوں نے سجدہ کیا اور ان دو عورتوں نے عبادت کی۔ وہ سب داخل ہوئیں اور انھوں نے لکھا۔



## سبق ۳

### فعل ماضی معروف منفی

عربی میں ”ما“ اور ”لا“ کے معنی ”نہیں“ کے ہیں۔ اب اگر ماضی کے کسی صیغے پر ”ما“ بڑھا دیں، تو اس سے کام نہ کرنا معلوم ہوگا مثلاً مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا)، مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی)، مَا كَتَبَ (اس نے نہیں لکھا)، اسی کو ماضی منفی کہتے ہیں۔ زیادہ تر ماضی پر ”ما“ لگا کر ہی ماضی منفی بنائی جاتی ہے۔ ”لا“ بڑھانے کی صورت میں اس کو کمر لانا ہوتا ہے جیسے لَا كَتَبَ وَلَا قَرَأَ نہ اس نے لکھا نہ پڑھا، ماضی منفی کی گردان اسی طرح ہوگی صرف ہر صیغے کے پہلے ”ما“ بڑھا دیا جائے گا، ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

### گردان فعل ماضی معروف منفی

اس (ایک مرد نے) نہیں کیا	مذکر	واحد	مَا فَعَلَ
ان دو مردوں نے نہیں کیا	چ	تثنیہ	مَا فَعَلَا
ان سب مردوں نے نہیں کیا	چ	جمع	مَا فَعَلُوا
اس (ایک عورت نے) نہیں کیا	مؤنث	واحد	مَا فَعَلَتْ
ان دو عورتوں نے نہیں کیا	چ	تثنیہ	مَا فَعَلْتَا
ان سب عورتوں نے نہیں کیا	چ	جمع	مَا فَعَلْنَ

مَا فَعَلْتُ	واحد	نکر	مخاطب	تو (ایک مرد نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو مردوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمْ	جمع			تم (سب مردوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُ	واحد	مؤنث	مخاطب	تو (ایک عورت نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو عورتوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُنَّ	جمع			تم (سب عورتوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُ	واحد	نکر و مؤنث	مخاطب	میں نے نہیں کیا (عورت ہو یا مرد)
مَا فَعَلْنَا	تثنیہ و جمع			ہم نے نہیں کیا (دو تئیں ہوں یا مرد)

دَخَلَ - نَصَرَ - كَتَبَ سے ماضی منفی کی پوری گردان مع معنی صیغہ اپنی  
کاپی پر لکھو۔

ترجمہ کر دو اور صیغہ بتاؤ :-

مَا فَعَلْتُمْ	مَا نَصَرْتُ	مَا كَتَبْتُ	مَا سَجَدْتُ
مَا دَخَلَا	مَا دَخَلُوا	مَا هَبَدْنَا	مَا جَلَسُوا
مَا طَلَبْتُ	مَا كَتَبْنَا	مَا فَعَلْنَا	مَا سَجَدْنَا
مَا تَحْتَمَا	مَا نَصَرْتُ	مَا طَلَبْنَا	مَا فَعَلْتُ
مَا نَصَرْتُمَا			



ان جملوں کی عربی بناؤ :-

ہم داخل نہیں ہوئے۔ تم نہیں بیٹھے۔ اس نے مدد نہیں کی۔ ان سب



عورتوں نے نہیں پڑھا۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔ میں نے نہیں لکھا  
 ان سب مردوں نے نہیں گھولا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ اس ایک عورت  
 نے نہیں پڑھا۔ تو داخل نہیں ہوا۔ ان مردوں نے مدد نہیں کی۔ تم دو عورتوں  
 نے طلب نہیں کیا۔ تم دو مرد نہیں بیٹھے۔ ان سب عورتوں نے عبادت نہیں  
 کی۔ ہم نے نہیں کیا۔ ہم دو عورتیں نہیں بیٹھیں۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔



## سَبْت ۴

### فعل ماضی کی مختلف صورتیں

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جس میں ماضی کا دوسرا حرف مفتوح ہوتا

ہے جیسے قَعَلَ۔ تَصَدَّقَ۔ فَتَحَ وغیرہ۔ جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو۔

بعض افعال کا دوسرا حرف مکسور ہوتا ہے، جیسے شَرِبَ (اس نے

پیا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، لَبِسَ (اس نے پہنا)۔

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن میں ماضی کا دوسرا حرف مضمووم ہوتا

ہے جیسے قَرَّبَ (وہ قریب ہوا)، بَعُدَ (وہ دُور ہوا)، ضَعُفَ (وہ

کمزور ہوا) یہ کل تین صورتیں ہوتیں یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ مختلف صورتیں

درمیانی حرف کی وجہ سے ہیں، پہلا اور آخری حرف تینوں حالتوں میں ایک

بی طرح مفتوح ہے اس طرح قَعَلَ۔

معلوم ہوا کہ یہ حرفی فعل ماضی معروف کے تین وزن آتے ہیں،

یعنی وہ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) قَعَلَ (۲) قَعِلَ (۳) قُعِلَ۔

(۱) قَعَلَ جیسے تَصَدَّقَ۔ فَتَحَ۔ عَمِدَ وغیرہ۔

(۲) قُعِلَ جیسے شَرِبَ (اس نے پیا)، سَمِعَ (اس نے سنا)، جَهِلَ (اس

نے نہ جانا، وغیرہ۔

(۳) قَعِلَ جیسے قَرَّبَ۔ كَسَمَ (وہ بزرگ ہوا)، صَلَحَ (وہ درست

ہوا، وغیرہ۔

شَرِبَ (اس نے پیا) سے شَرِبَ شَرِبَا شَرِبُوا شَرِبَتْ شَرِبْتِ شَرِبْتُمْ آخر تک۔  
 قَرَّبَ (وہ قریب ہوا) سے قَرَّبَ قَرَّبَا قَرَّبُوا قَرَّبَتْ قَرَّبْتِ قَرَّبْتُمْ آخر تک۔  
 اب تمہیں سے حرفی فعل ماضی معروف کے تمام اوزان قَعَلَ قَعَلَتْ قَعَلْتُمْ قَعَلْتِ قَعَلْتِ قَعَلْتُمْ سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی بنانا آگیا۔

ادپر لکھے ہوئے تینوں قسم کی ماضی کے افعال سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی کی گردائیں کرو اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ دوسرے حروف کی حرکت کا لحاظ رہے۔

چند جملوں کی عربی بناؤ، درمیانی حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم نے سنا۔ تم سب قریب ہوئے۔ اس ایک عورت نے پہلے تم سب عورتیں دور ہوئیں۔ ان دو عورتوں نے سنا۔ ان سب عورتوں نے جانا۔ ہم قریب ہوئے۔ وہ دو کمزور ہوئے۔ تو بزرگ ہوا۔ تم دو مردوں نے پایا۔ ان سب مردوں نے جانا۔ وہ دو درست ہوئے۔ میں نے نہ جانا۔ تم عورتیں دو ہوئیں ہم نے مدد کی۔ تم سب بیٹھے۔ ہم درست ہوئے۔ وہ سب قریب ہوئے۔ بائیں کے دوسرے حرف کی حرکت کا خیال کرتے ہوئے پڑھو صیغہ اور معنی

بتاؤ:-

سَجَدْنَا شَرِبْنَا قَامُوا عَلِمُوا عِبَدْتُ  
لَيْسَتْ فَتَحَتْ شَرِبُوا كَتَبْتُ عَلِمْتُ  
جَاهِلَ لَيْسَتْ بَعَدْنَا جَلَسْنَا سَمِعَا

صَلَحَتْ . كَحَلُوا .



ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ چند جملوں کی عربی بناؤ۔ دوسرے حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم کمزور نہیں ہوئے۔ میں نے نہیں لکھا۔ ان عورتوں نے نہیں سنا۔  
وہ سب قریب نہیں ہوئیں۔ تم سب نہیں بیٹھیں۔ تم سب نہیں بیٹھے۔ تم سب  
مردوں نے نہیں جانا۔ ان دو مردوں نے نہیں پہنا۔ وہ درست نہیں ہوئی۔  
وہ دو دور ہوئے۔ ان دو عورتوں نے نہیں پیا۔ ان دو مردوں نے مدد  
نہیں کی۔ ہم نے نہیں کھولا۔ تم سب مردوں نے نہیں پہنا۔ ان دو مردوں نے  
سجدہ نہیں کیا۔ ہم نے طلب نہیں کیا۔



## سَبَّحَ ۵

### فِعْل ماضی مجہول

فعل مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے نَصَرَ الْمُسْلِمَ شَرِبَ الْمَاءَ (پانی پیا گیا)۔

### ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے یاد ہو جانے کے بعد ماضی مجہول بنانا بہت آسان ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ماضی کے پہلے حرف کو پیش دے دو، اور دوسرے حرف پر زیر لگا دو، اگر زیر ہو تو ویسے ہی رہنے دو، ماضی مجہول بن جائے گا۔ مثلاً فَعَلَ سے فَعِلَ نَصَرَ سے نَصِرَ (اس کی مدد کی گئی) شَرِبَ سے شَرِبَ (وہ پیا گیا)۔

### گردانِ فعلِ ماضی مجہول

معنی	صیغہ	معنی	صیغہ
اس ایک عورت کی مدد کی گئی	نُصِرَتْ	اس ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرَ
ان دو عورتوں //	نُصِرَتَا	ان دو مردوں //	نُصِرَا
ان سب عورتوں //	نُصِرْنَ	ان سب مردوں //	نُصِرُوا

صیغہ	معنی	صیغہ	معنی
نُصِرْتُ نُصِرْتُمَّا نُصِرْتُمْ	تو ایک مرد کی مدد کی گئی تم دو مردوں تم سب مردوں	نُصِرْتُ نُصِرْتُمَّا نُصِرْتُمْ	تو ایک مرد کی مدد کی گئی تم دو مردوں تم سب مردوں
نُصِرْتُ نُصِرْتُمَّا نُصِرْتُمْ	میری مدد کی گئی ہماری مدد کی گئی	نُصِرْتُ نُصِرْتُمَّا نُصِرْتُمْ	میری مدد کی گئی ہماری مدد کی گئی

جو افعال ماضی معروف کے تم پڑھ چکے ہو ان میں سے تین کی مجہول کی گردان مع صیغہ، معانی، حرکات اپنی کاپی پر لکھو اور خوب ذہن نشین کر لو۔ اس سلسلہ میں ایک بات خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے کہ ”فعل لازم“ سے فعل مجہول نہیں بنتا ہے۔

فعل لازم وہ ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے مثلاً جَلَسَ حَامِدٌ (حامد بیٹھا)، ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)۔

اور فعل متعدی وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے فَتَحَ حَامِدٌ بَابًا (حامد نے دروازہ کھولا)، نَصَرَ خَالِدٌ مُحَمَّدًا (خالد نے محمد کی مدد کی)، بہر حال جب فعل مجہول بنایا جائے تو یہ خیال رہے کہ وہ فعل لازم نہ ہو۔



ان افعال سے ماضی معروف گردان کر ماضی مجہول گردانوا اور کاپی پر

مع معنی اور صیغوں کے لکھو۔

بَعَثَ (اس نے بھیجا)، تَرَكَ (اس نے چھوڑا)،  
قَتَلَ (اس نے قتل کیا)، جَمَعَ (اس نے جمع کیا)،  
سَأَلَ (اس نے سوال کیا، اس نے پوچھا)، ظَلَمَ (اس نے ظلم کیا)،

صیغے اور معنی بتاؤ:-

بُعِثْتُ بُعِثْتَ بُعِثْنَا بُعِثْتُمْ بُعِثُوا بُعِثْتُ  
قُتِلُوا قُتِلَا ظَلِمْنَا ظَلِمْنَا ظَلِمْنَا  
جُمِعْتُ سُئِلُوا قُتِلْتُمْ جُمِعْتُمْ تَرَكْتُمْ تَرَكْتُمْ  
نَصَرْنَا نَصَرْنَا نَصَرْتُمْ نَصَرْتُمْ نَصَرْتُمْ  
جُمِعْنَا جُمِعْنَا جُمِعْنَا جُمِعْنَا جُمِعْنَا

عربی بتاؤ:-

ان دو مردوں کی مدد کی گئی۔ وہ دو عورتیں بھی گئیں۔ ہم پر ظلم کیا گیا۔  
میں چھوڑ دیا گیا۔ تم دو پوچھے گئے۔ تم سب چھوڑ دی گئیں۔ ان دو مردوں  
پر ظلم کیا گیا۔ تیری (ایک عورت) مدد کی گئی۔ میں بھیجا گیا۔ ان دو عورتوں  
کی مدد کی گئی۔ وہ قتل کر دی گئی، تم دو بھیجے گئے، ہم دو جمع کئے گئے۔

### گردانِ فعلِ ماضی مجہول منفی

فعلِ ماضی معروف کو جس طرح ”مَا“ لگا کر منفی بنایا گیا تھا، اسی  
طرح فعلِ مجہول بھی منفی بنایا جاتا ہے۔ مثلاً مَا نَصَرَ (اس کی مدد نہیں

کی گئی ، مَا ظَلَمَ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا)۔ گردان اسی طرح ہوگی۔

مَا نُصِرَ مَا نُصِرَا مَا نُصِرُوا	بزرگ خائب	اس (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتُ مَا نُصِرْتَا مَا نُصِرْنَا	مؤنث خائب	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتُ مَا نُصِرْتُمَا مَا نُصِرْتُمْ	بزرگ غائب	تیری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔ تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتُ مَا نُصِرْتُمَا مَا نُصِرْتُنَّ	مؤنث غائب	تیری (ایک عورت) مدد نہیں کی گئی۔ تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتُ مَا نُصِرْتَنَا	واحد متکلم جمع متکلم	میری مدد نہیں کی گئی۔ ہماری مدد نہیں کی گئی۔



ظَلَمَ۔ بُعِثَ۔ مُسَيَّلَ سے ماضی منفی مجہول کی پوری گردانیں کرو۔ مع  
حرکت و معنی وصیغوں کے اپنی کاپی پر لکھو۔

عربی بناؤ :-

ہم سب نہیں پوچھے گئے۔ ان سب عورتوں پر ظلم نہیں کیا گیا۔ تمہاری  
(ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔ وہ نہیں بھیجا گیا۔ وہ دو نہیں چھوڑے گئے۔ تم سب  
عورتیں نہیں بھیجی گئیں۔ تم دو نہیں بھیجے گئے۔ وہ سب قتل نہیں کئے گئے۔ وہ ایک  
عورت قتل نہیں کی گئی۔ تو ظلم نہیں کی گئی۔ ہم دو طلب نہیں کئے گئے۔ ہم دو عورتوں  
کی مدد نہیں کی گئی۔ وہ سب نہیں بھیجے گئے۔ تم سب سوال نہیں کی گئیں۔





## فعل ماضی کے صیغوں کی شناخت اور ان کی علامتیں

ماضی کے تمام صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی صیغہ واحد مذکر غائب میں چند حروف کے اضافہ سے اس قدر مختلف معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ فَعَلَ۔ عَلِمَ۔ تَصَدَّقَ وغیرہ کی پوری گردان میں غور کرنے سے وہ تمام اضافے سمجھ میں آ جاتے ہیں۔ اب واحد مذکر غائب میں جو جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، اگر اس کو اچھی طرح یاد کر لیا جائے تو تمام صیغوں کی شناخت بخوبی ہو جائے اور سب کی علامتیں علیحدہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔

ذیل کے نقشہ سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے اور یہ بھی معلوم کر لینا چاہئے کہ اس میں فاعل کی ضمیر کیا ہے، اس ضمیر کو ”ضمیر مرفوع متصل“ کہتے ہیں۔ یعنی فاعل کی وہ ضمیر جو فعل سے ملی ہوئی ہے۔

صیغہ	شناخت اور علامتیں
فَعَلَ	سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔
فَعَلَا	میں ”ا“ علامت تثنیہ مذکر غائب، اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلُوا	میں ”و“ علامت جمع مذکر غائب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	میں ”ت“ علامت تانیث فاعل ہے۔

فَعَلَتَا	میں ”ا“ تشنیہ مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔ اور ”ت“ علامت تانیث ہے۔
فَعَلْنَ	میں ”ن“ مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	میں ”ت“ مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں ”تُمَا“ تشنیہ مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمْ	میں ”تُمْ“ جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	میں ”تِ“ کسور علامت اور ضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب کی ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں ”تُمَا“ تشنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُنَّ	میں ”تُنَّ“ علامت جمع مؤنث مخاطب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُ	میں ”ت“ مضموم علامت واحد متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْنَا	میں ”نا“ علامت جمع متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔

## سبک ۷

### فِعْل مُضَارِع

یہ بات پہلے بیان ہو چکی ہے کہ فعل میں تین زمانے پائے جاتے ہیں۔ ماضی، حال، استقبال۔ ماضی کا بیان ختم ہو چکا ہے۔

زمانہ حال و استقبال کے لئے عربی میں فعل مضارع ہے۔ فعل مضارع کا ایک ہی صیغہ حال و استقبال دونوں کے لئے آتا ہے مثلاً یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے ہے یا کرے گا، یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) یَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا، معلوم ہو کہ جس فعل سے زمانہ حال و استقبال دونوں سمجھے جائیں وہ فعل مضارع ہے۔

### مضارع بنانے کا قاعدہ

ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کا پہلا حرف ساکن کر کے "ی، ت، ا، ن" میں سے ایک حرف ذیل کے طریقہ پر اضافہ کر دیا جائے اور آخری حرف پر پیش لگا دیا جائے۔

"ی" چار صیغوں کے پہلے (واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب)۔

"ت" آٹھ صیغوں کے پہلے (واحد وثنیہ مؤنث غائب، واحد وثنیہ جمع مذکر مخاطب۔ واحد وثنیہ وجمع مؤنث مخاطب)۔

”ا“ صرف ایک صیغہ واحد متکلم کے پہلے آتا ہے۔  
 ”ن“ صرف ایک صیغہ جمع متکلم کے پہلے آتا ہے۔  
 مضارع کی گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے۔

### گردان فعل مضارع معروف مثبت

معنی	صیغہ	گردان
وہ ایک مرد کرتا ہے (زمانہ حال) یا وہ ایک مرد کرے گا (زمانہ استقبال) وہ دو کرتے ہیں، یا وہ دو کریں گے وہ سب کرتے ہیں، یا وہ سب کریں گے	واحد تثنیہ جمع	يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ
وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں کرتی ہیں، یا وہ سب کریں گی	واحد تثنیہ جمع	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ
تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے تم سب کرتے ہو، یا تم سب کریں گے	واحد تثنیہ جمع	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ
تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی تم سب کرتی ہو، یا تم سب کریں گی	واحد تثنیہ جمع	تَفْعَلِينَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ
میں کرتا ہوں یا کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی ہم کرتے ہیں یا کریں گے (ہم دو مرد یا سب مرد) ہم کرتی ہیں یا کریں گی (ہم دو عورتیں یا سب عورتیں)	واحد تثنیہ جمع	أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلْنَ

تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع کے آخر کو رفع (بیش) دیا جاتا ہے لیکن سات صیغے ایسے ہیں کہ اس میں رفع کے بجائے "نون" زیادہ کیا جاتا ہے۔

۱۔ تشنیه مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	{ تشنیه کے ان چاروں صیغوں میں نون کسور کا اضافہ ہے
۲۔ تشنیه مذکر مخاطب	تَفْعَلَانِ	
۳۔ تشنیه مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	
۴۔ تشنیه مؤنث مخاطب	تَفْعَلَانِ	

۵۔ جمع مذکر غائب	يَفْعَلُونَ	{ ان تینوں صیغوں میں نون مفتوح کا اضافہ ہے۔
۶۔ جمع مذکر مخاطب	تَفْعَلُونَ	
۷۔ واحد مؤنث مخاطب	تَفْعَلِينَ	

یہ کل سات صیغے ہوتے۔ چار جن میں نون کسور ہے تین جن میں نون مفتوح ہے ان میں جو نون زیادہ کیا جاتا ہے اس کو "نون اعرابی" کہتے ہیں۔ دو صیغے اور ہیں جن میں نون مفتوح آتا ہے۔

۱۔ جمع مؤنث غائب يَفْعَلْنَ

۲۔ جمع مؤنث مخاطب تَفْعَلْنَ

یہ نون اعرابی نہیں ہے۔ اس کو "نون ضمیر" کہتے ہیں۔ یہ کبھی ساقط نہیں ہوتا۔ نون اعرابی کئی حالتوں میں گر جاتا ہے جس کا مفصل بیان انشاء اللہ آئندہ اسباق میں ہوگا۔



مضارع کی گردان یاد کر لینے اور سمجھ لینے کے بعد اب چند افعال کے صیغے

اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی اگر ہو تو واضح کرو۔

يَفْعَلُونَ تَفْعَلُونَ يَفْعَلْنَ تَفْعَلْنَ  
يَفْعَلَانِ أَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُ  
تَفْعَلُ تَفْعَلَيْنِ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ

عربی میں ترجمہ کرو :-

میں کرتا ہوں۔ میں کرتی ہوں۔ میں کروں گا میں کروں گی۔ ہم دو کرتے  
ہیں۔ ہم سب کریں گی۔ ہم سب کرتے ہیں۔ ہم سب کریں گے۔ وہ کرتی ہے۔  
تم دو کرو گے۔ وہ سب عورتیں کرتی ہیں۔ وہ سب کرتے ہیں۔ تم سب کرو گی۔  
تو کرتا ہے۔ تو کرے گی۔ تم سب کرتے ہو۔ تو کرتی ہے۔ تم دو کرتے ہو۔ وہ  
دو کریں گے۔ وہ ایک کرتا ہے۔ وہ کرے گی۔



## سبق ۱

### فعل مضارع کی مشق

دوسرے افعال سے بھی مضارع کی گردان اسی طرح ہوگی، اگر تمہیں ماضی کے معنی معلوم ہوں تو مضارع کے تمام صیغوں کے معنی بتا سکتے ہو، اور ماضی سے مضارع کے تمام صیغے گردان سکتے ہو۔

مندرجہ ذیل افعال سے مضارع کی گردان کرو، اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ نون اعرابی اور نون ضمیر کی نشان دہی کرو :-

يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا) يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)  
يَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پئے گا) يَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا)  
يَقْضِي (وہ غصہ ہوتا ہے یا ہوگا)۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور ضمیر کو واضح کرو :-

تَذْهَبُ	يَذْهَبُ	تَذْهَبِينَ	أَذْهَبُ
تَذْهَبِينَ	نَذْهَبُ	يَفْتَحُونَ	يَفْتَحَانِ
تَفْتَحُونَ	نَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُنَ
يَشْرَبُونَ	يَشْرَبَانِ	تَشْرَبِينَ	تَشْرَبَانِ
أَشْرَبُ	نَشْرَبُ	يَسْمَعُونَ	يَسْمَعَانِ
يَسْمَعَانِ	تَسْمَعُونَ	يَقْضِي	يَقْضِيَانِ



تَغْضَبِينَ تَغْضَبُونَ يَغْضَبُونَ تَغْضَبُ  
أَغْضَبُ.



ان جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم جائیں گے۔ تم جاتے ہو۔ وہ سب عورتیں نہیں گی۔ تو جاتی ہے۔ وہ سب  
مُسنّتے ہیں۔ وہ سب سنیں گی۔ میں کھولتا ہوں۔ ہم سب کھولیں گے۔ وہ دو عورتیں  
غصّہ ہوں گی۔ تم دو مرد غصّہ ہوتے ہو۔ میں غصّہ ہوں گا۔ تو پیتی ہے۔ تم سب پیو گی۔  
تم سب پیتے ہو۔ تم سب پیو گے۔ وہ سب جائیں گی۔ ہم عورتیں مُسنّتی ہیں۔ ہم سب  
نہیں گے۔ تو غصّہ ہوتی ہے۔ وہ دو غصّہ ہوں گے۔ ہم غصّہ ہوتے ہیں۔ تم دو پیو گے۔  
تم سب مُسنّتے ہو۔



## سَبَّاق ۹

### فعل مضارع کے تین وزن

ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین وزن آتے ہیں۔

يَفْعَلُ - يَفْعُلُ - يَفْعَلُ

(۱) يَفْعَلُ - مضارع کا تیسرا حرف مفتوح ہے مثلاً يَذْهَبُ - يَفْتَحُ  
يَشْرَبُ -

(۲) يَفْعُلُ - مضارع کا تیسرا حرف مکسور ہے مثلاً يَجْلِسُ - يَضْرِبُ  
يَظْلِمُ -

(۳) يَفْعَلُ - مضارع کا تیسرا حرف مضموم ہے مثلاً يَنْصُرُ - يَكْتُبُ  
يَسْجُدُ -

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی، صرف تیسرے حرف کی حرکت  
اپنی حالت پر رہے گی مثلاً

يَذْهَبُ	يَذْهَبَانِ	يَذْهَبُونَ
يَجْلِسُ	يَجْلِسَانِ	يَجْلِسُونَ
يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُونَ

يَجْلِسُ (وہ بیٹھا ہے یا بیٹھے گا)    يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

يَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا)، يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)،  
يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)، يَسْجُدُ (وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا)۔  
مذکورہ بالا افعال سے مضارع کی پوری گردان اپنی کاپی پر لکھو، گردان کرنے میں  
تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو، وہ اپنی حالت پر رہے گا۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی۔

يَجْلِسُونَ	تَجْلِسُونَ	تَجْلِسِينَ	يَجْلِسَانِ	أَجْلِسُ
تَضْرِبُ	يَضْرِبُونَ	يَضْرِبُونَ	يَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ
تَظْلِمُونَ	نَظْلِمُ	يَظْلِمَنَّ	تَظْلِمَانِ	أَظْلِمُ
يَنْصُرُونَ	تَكْتُبُونَ	تَسْجُدَانِ	يَنْصُرَانِ	نَكْتُبَانِ
يَسْجُدُونَ	تَكْتُبِينَ	تَسْجُدَانِ	أَنْصُرُ	نَكْتُبُ
تَسْجُدِينَ	نَسْجُدُ	نَنْصُرُ		



ان جملوں کی عربی بناؤ۔ مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔  
ہم بیٹھے ہیں۔ تم سب سجدہ کرتے ہو۔ وہ سب عورتیں لکھیں گی۔ تم دو مرد  
کرتے ہو۔ وہ سب ظلم کرتی ہیں۔ تم دو عورتیں بیٹھو گی۔ وہ دو مارتے ہیں۔ وہ سب  
لکھیں گے۔ ہم مدد کریں گی۔ ہم سجدہ کرتے ہیں۔ تو مدد کرے گا۔ تو بیٹھے گی۔ تو لکھتی  
ہے۔ تم دو ظلم کرتی ہو۔ وہ دو بیٹھیں گی۔ وہ دو مدد کرتی ہیں۔ تم سب مارتے ہو۔  
تم سب عورتیں لکھتی ہو۔ وہ سب عورتیں مدد کریں گی۔ تو سجدہ کرتا ہے۔



چند افعال اور لکھے جاتے ہیں، ان سے کبھی تینوں طرح کے مضارع کی کر لوتا کہ خوب مشتق ہو جائے۔

(۱) یَفْعَلُ۔ یَرْفَعُ (وہ اٹھاتا ہے یا اٹھانے گا)، یَعْمَلُ (وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا)، یَرْكَبُ (وہ سوار ہوتا ہے یا ہوگا)۔

(۲) یَفْعِلُ۔ یَرْجِعُ (وہ واپس ہوتا ہے یا ہوگا)، یُعِیْثُ (وہ پہناتا ہے یا پہچانے گا)، یَعْقِلُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا)۔

(۳) یَفْعُلُ۔ یَنْظُرُ (وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا)، یَشْكُرُ (وہ شکر کرتا ہے یا کرے گا)، یَرْقُدُ (وہ سوتا ہے یا سوئے گا)۔  
اعراب کا خیال کر کے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:-

یرفعون	ترجعون	یعملان	یعرفان	یعلقان
ترقدان	تکفرین	ترجعان	یرکبان	تنظرون
اشکر	نرجع	تعلم	تعقلون	نرکب
اعرف	تعملان	تنظر	ترجعین	انظر



## سبک ۱۰

### فعل مضارع معروف منفی

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ مَا فَعَلَ۔ مَا تَصَدَرَ وَغَيْرِهِ۔

مضارع کو منفی بنانے کے لئے بھی اس کے شروع میں "لا" یا "ما" لگایا جاتا ہے جیسے لَا يَفْعَلُ۔ مَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا، گردان پورے مضارع مثبت ہی کی طرح ہوگی۔

ماضی کو منفی کرنے کے لئے عموماً "ما" لگایا جاتا ہے۔ مضارع منفی کے لئے عموماً "لا" استعمال کرتے ہیں۔

### گردان فعل مضارع معروف منفی

معنی	صیغہ	گردان
وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔	واحد	لَا يَفْعَلُ
وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	تثنیہ	لَا يَفْعَلَانِ
وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	جمع	لَا يَفْعَلُونَ
وہ ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی	واحد	لَا تَفْعَلُ
وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِ

لَا يَفْعَلْنَ	جمع	جمع غائب	وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا انہیں کریں گی ۔
لَا تَفْعَلْ	واحد	مذکر غائب	تو ایک مرد نہیں کرتا ہے یا انہیں کرے گا ۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا انہیں کرو گے ۔
لَا تَفْعَلُوْنَ	جمع		تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا انہیں کرو گے ۔
لَا تَفْعَلِينَ	واحد	مؤنث غائب	تو ایک عورت نہیں کرتی ہے یا انہیں کرے گی ۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا انہیں کرو گی ۔
لَا تَفْعَلْنَ	جمع		تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا انہیں کرو گی ۔
لَا أَفْعَلْ	واحد	مفکر	میں نہیں کرتا ہوں یا انہیں کروں گا ۔
لَا نَفْعَلْ	جمع	جمع متکلم	میں نہیں کرتی ہوں یا انہیں کروں گی ۔
	جمع	جمع متکلم	ہم دو نہیں کرتے ہیں یا انہیں کریں گے ۔
	تثنیہ		ہم سب نہیں کرتے ہیں یا انہیں کریں گے ۔

اب جس مضارع کو منفی بنانا ہو اس کے پہلے ”لا“ بڑھادیا جائے تو وہ مضارع منفی ہو جائے گا۔

پس خدا افعال سے مضارع منفی کی پوری گردانوں کی مشق کرو :-

یَشْرَبُ - يَعْرِفُ - يَظْلِمُ - يَنْقُرُ - يَزُقُّ  
کے تیسرے حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔



صیغے اور معنی بتاؤ :-

لَا يَفْعَلُ	لَا يَشْرَبُ	لَا تَعْرِفُونَ	لَا أَظْلِمُ
لَا تَنْظُرُ	لَا تَرْقُدُونَ	لَا تَعْمَلُونَ	لَا تَطْلِمَانِ
لَا يَرْقُدَانِ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا تَرْقُدُونَ	لَا نَعْرِفُ
لَا يَنْظُرُونَ	لَا أَنْظُرُ	لَا تَنْظُرِينَ	لَا أَسْأَلُ
لَا يَطْلِمَانِ	لَا تَعْرِفْنَ		

عربی بناؤ:-

ہم نہیں پتیں گے۔ تم سب نہیں سوتی ہو۔ ہم دو ظلم نہیں کریں گی۔ تو نہیں پہچانتی ہے۔ وہ سب سوار نہیں ہوں گے۔ وہ سب نہیں دیکھیں گی۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو۔ میں نہیں بیٹھوں گا۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں۔ ہم نہیں دیکھیں گے۔ وہ سب واپس نہیں ہوں گی۔ تم سب نہیں پیو گی۔ تم دو نہیں سوتے ہو۔ وہ دو نہیں سونیں گے۔ تو ظلم نہیں کرے گی۔

— ترجمہ —

ماضی اور مضارع کا خیال کرتے ہوئے ترجمہ کرو۔ اور صیغہ بھی بتاؤ:-

رَقَدْتَ وَلَا تَرَقُدُ	كَتَبْتَ وَلَا تَكْتُبِينَ
رَجَعُوا وَلَا تَرْجِعُونَ	ظَلِمُوا وَلَا تَنْظُرُونَ
نُصِرْتُ وَلَا تَنْصُرِينَ	نُصِرْنَا وَمَا ظَلِمْنَا
رَكِبْتُمَا وَلَا تَرْكَبَانِ	كَتَبْتُ وَلَا يَعْقِلُونَ
جَلَسْتُ وَلَا تَسْجُدِينَ	غَضَبْتُ وَلَا تَنْظُرُ
رَجَعْتُ وَلَا أَذْهَبُ	نُصِرُوا وَلَا نَظْلِمُ

اَكْتُبُ وَلَا أَرْقُدُ

## سبب ۱۱

### فعل مضارع مجہول

فعل مجہول جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہوا اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو یُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)۔

### مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

مضارع معروف کے معلوم ہو جانے کے بعد مضارع مجہول بتانا آسان ہے ترکیب یہ ہے کہ علامت مضارع (ا۔ت۔ی۔ن) کو یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ (پیش) دے دیا جائے اور آخری حرف سے پہلے والے حرف کو فتح (زبر) مضارع مجہول بن جائے گا مثلاً:-

يُفْعَلُ سے يُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا) يَعْرِفُ سے يُعْرَفُ (وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا) يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ (اس کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائے گی)

گردان پوری اسی طرح ہوگی، مثالوں سے یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف مفتوح رہے گا، اس کے معروف میں تیسرا حرف خواہ کسور ہو یا مضموم۔



معنی	صیغہ	گردان
اس ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد تثنیہ جمع	يُنصَّرُ يُنصَّرَانِ يُنصَّرُونَ
اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد تثنیہ جمع	تُنصَّرُ تُنصَّرَانِ تُنصَّرُونَ
تیری (ایک مرد) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد تثنیہ جمع	تُنصَّرُ تُنصَّرَانِ تُنصَّرُونَ
تیری (ایک عورت) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد تثنیہ جمع	تُنصَّرِينَ تُنصَّرَانِ تُنصَّرُونَ
میری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ہماری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد تثنیہ جمع	أُنصَّرُ أُنصَّرَانِ أُنصَّرُونَ

ترجمہ کرو :-

ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی۔ ان سب مردوں کی مدد کی جائے گی۔  
تو مدد کیا جاتا ہے۔ تم سب مردوں کی مدد کی جائے گی۔ تم دو مرد مدد کئے جاتے ہو۔  
تم سب مدد کئے جاؤ گے۔

ان افعال سے مضارع مجہول کی پوری گروائیں مع حرکات وصیغہ ومعنی لکھو۔  
 يَظْلِمُ - يَنْظُرُ - يَقْتُلُ - يَبْعَثُ - يَرْزُقُ (وہ رزق دیتا ہے یا دے گا ،  
 يَسْأَلُ - یہ بات یاد رہے کہ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا۔  
 صیغے اور معنی بتاؤ:-

يَرْزُقُونَ	تَنْصَرُونَ	يُسْأَلُونَ	تُسْأَلُونَ	تُرْزَقُونَ
تَنْصَرُ	نُسْأَلُ	تُظْلَمَانِ	يُقْتَلَانِ	أَبْعَثُ
يَنْظُرُونَ	تَنْظُرُونَ	نُبْعَثُ	تُبْعَثُ	يُقْتَلَنَ
يُقْتَلُونَ	تُرْزَقُ	يُظْلَمَانِ	يُبْعَثُونَ	تُنْصَرِينَ
تُسْأَلِينَ -				

عربی میں ترجمہ کرو:-

تم سب دیکھے جاتے ہو۔ ہم مدد کئے جائیں گے۔ تو بھیجی جاتی ہے۔ وہ سب  
 قتل کئے جائیں گے۔ تم دو ظلم کئے جاؤ گے۔ ہم پوچھے جاتے ہیں۔ تم سب کو رزق  
 دیا جائے گا۔ اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے۔ تو پہچانی جائے گی۔ ان سب  
 عورتوں کو پوچھا جائے گا۔ تم سب مدد کئے جاتے ہو۔ وہ قتل کیا جاتا ہے۔ تم دو ظلم  
 کی جاؤ گی۔ ہم پہچانے جاتے ہیں۔ میں رزق دیا جاؤں گا۔ تم سب بھیجے جاؤ گے۔ میں  
 دیکھا جاتا ہوں۔



## سبق ۱۲

### فعل مضارع مجہول منفی

فعل مضارع مجہول کو کبھی ”لا“ لگا کر منفی کیا جاتا ہے۔ گردان اسی طرح ہوگی مثلاً:-

لَا يُنْصَرُ وہ مرد نہیں کیا جاتا ہے یا مرد نہیں کیا جائے گا، لَا يُظْلَمُ وہ ظلم نہیں کیا جاتا ہے یا ظلم نہیں کیا جائے گا، لَا يُسْأَلُ وہ نہیں پوچھا جاتا ہے یا نہیں پوچھا جائے گا۔  
گردان پوری لکھی جاتی ہے، اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

### گردان فعل مضارع مجہول منفی

معنی	میغ	گردان
وہ ایک مرد نہیں مرد کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا۔	واحد	لَا يُنْصَرُ
وہ دو مرد نہیں مرد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔	ثنیہ	لَا يُنْصَرَانِ
وہ سب مرد نہیں مرد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔	جمع	لَا يُنْصَرُونَ
وہ ایک عورت نہیں مرد کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔	واحد	لَا تُنْصَرُ
وہ دو عورتیں نہیں مرد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔	ثنیہ	لَا تُنْصَرَانِ
وہ سب عورتیں نہیں مرد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔	جمع	لَا يُنْصَرُونَ

لَا تُنْصَرُ لَا تُنْصَرُكَ لَا تُنْصَرُونَ	واحد تثنیہ جمع	مذکر غائب	تو ایک مرد نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تم دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے۔ تم سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے۔
لَا تُنْصَرِينَ لَا تُنْصَرَانِ لَا تُنْصَرُونَ	واحد تثنیہ جمع	مؤنث غائبہ	تو ایک عورت نہیں مدد کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔ تم دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔ تم سب عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی۔
لَا تُنْصَرُ لَا تُنْصَرُ لَا تُنْصَرُ	واحد تثنیہ جمع	مذکر و مؤنث مکمل	میں نہیں مدد کیا جاتا ہوں یا نہیں مدد کیا جاؤں گا۔ " " " کی جاتی " " " کی جاؤں گی۔ ہم مدد نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔

ان افعال سے مضارع منفی بناؤ، مع صیغے ومعنی کا پی پر لکھو:-  
يَكْتَبُ - يَظْلِمُ - يَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا نہ گے)  
عربی میں ترجمہ کرو:-

ان سب مردوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہم نہیں پوچھے جائیں گے۔  
تو ایک عورت، مدد نہیں کی جاتی ہے۔ تم سب رزق نہیں دی جاتی ہو۔ تم  
سب رزق نہیں دیے جاؤ گے۔ وہ عورتیں نہیں پہچانی جائیں گی۔ تو نہیں بھیجا  
جاتا ہے۔ وہ سب عورتیں نہیں بھیجی جائیں گی۔ مجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم دو  
عورتوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے۔ تجھ (ایک عورت) کو نہیں دیا جائے گا۔





## ”قَدْ اور کَانَ“ کا استعمال

(۱) قَدْ يَالَ قَدْ کے معنی ”بے شک“ کے ہیں، اس لفظ کو ماضی کے پہلے لاتے ہیں تو اس کے معنی میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قَدْ ذَهَبَ زَيْدٌ (بے شک زید گیا)، اور ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے)، قَدْ كَتَبَ (اس نے لکھا ہے) ”قَدْ“ ماضی کے ہر صیغہ پر بڑھا سکتے ہیں قَدْ كَتَبَ - قَدْ كَتَبُوا وغیرہ۔

(۲) ”كَانَ“ کے معنی ہیں ”تھا“ ماضی پر یہ بھی آتا ہے، جیسے كَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) كَانَ كَتَبَ (اس نے لکھا تھا) كَانَ کو ماضی پر لانے کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ كَانَ کا وہی صیغہ ہو جو ماضی کا ہو جیسے كَانَ ذَهَبَ كَانَا ذَهَبَا - كَانُوا ذَهَبُوا وغیرہ۔ اس کو ماضی بعید کہہ سکتے ہیں۔

”كَانَ“ کی پوری گردان اس طرح ہوگی :-

كَانَ - كَانَا - كَانُوا - كَانَتْ - كَانَتَا - كُنْتُ - كُنْتُمْ - كُنْتُمْ

نکر غائب      مؤنث غائب      نکر حاضر

كُنْتُ - كُنْتُمْ - كُنْتُمْ - كُنْتُمْ - كُنْتُمْ - كُنْتُمْ

متکلم

مؤنث حاضر

كان کو اگر مضارع پر لائیں تو معنی میں استمرار پیدا ہو جائے گا۔ مثلاً

كَانَ يَذْهَبُ رُوهُ جَانَا تَحَا ، كَانَا يَذْهَبَانِ رُوهُ دُو جَاتِي تَحَا ، كَانُوا  
يَذْهَبُونَ رُوهُ سَبْ جَاتِي تَحَا ،

مضارع پڑگان ” کے ماضی ہی کا صیغہ استعمال ہوگا۔

جَلَسَ - طَلَبَ - كَتَبَ سے قَدْ لگا کر پوری گردان کرو۔

نَصَرَ - فَتَحَ - دَخَلَ سے كَانَ لگا کر پوری گردان کرو۔

يَسْجُدُ - يَرْكَبُ - يَعْمَلُ سے كَانَ لگا کر گردانوا اور ان سب کے معنی بتاؤ۔  
ترجمہ کرو۔

(۲) كَانُوا يَكْتُبُونَ بِالْقَلَمِ

(۳) كُنْتُمْ تَرْكَبُونَ عَلَى الْقِطَارِ

(۷) كُنَّا نَشْرِبُ مِنَ اللَّبَنِ -

(۸) كَانَتْ تَطْلُبَانِ الْكِتَابَ -

(۱۰) كُنْتُ نَجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

(۱۲) كُنْتُمْ فَتَحْتُمُ الْقُفْلَ

(۱۳) كُنْتُمْ دَخَلْتُمَا فِي الْحَجَرَةِ

(۱۶) كُنْتُ نَكْتُبُ عَلَى الْوَرَقِ

(۱) كَانَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۳) لَمَّا يَعْمَلَنَّ فِي الْبَيْتِ

(۵) كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ

(۷) كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ

(۹) كُنْتُ أَنْصُرُ الْمَظْلُومَ

(۱۱) كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ

(۱۳) كُنْتُ سَجَدْتُ فِي الْمَسْجِدِ

(۱۵) كُنْتُمْ تَشْرَبَانِ الشَّايَ

دس جملے ایسے بناؤ جس میں ”كَانَ“ استعمال ہو۔ پانچ ماضی پر اور پانچ مضارع پر





## فعل مضارع کے تغیرات

فعل مضارع کے متعلق یہ بیان ہو چکا ہے کہ اس کا صیغہ زمانہ حال اور استقبال دونوں کے لئے آتا ہے، اگر اس کو صرف استقبال کے لئے مخصوص کرنا چاہیں تو ”س“ یا ”سَوْفَ“ مضارع سے پہلے بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ سے سَيَفْعَلُ (وہ عنقریب کرے گا) سَوْفَ يَفْعَلُ (وہ کچھ مدت بعد کرے گا)

”س“ ”سَوْفَ“ میں ہلکا سا فرق ہے وہ یہ کہ ”س“ مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور ”سَوْفَ“ مستقبل بعید کے لئے۔

ذیل کی مثالوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

سَيَعْلَمُ (وہ عنقریب جان لے گا) سَوْفَ تَعْلَمُونَ (تھوڑی مدت بعد تم جان لو گے) سَتَنْظُرُ (ہم عنقریب دیکھیں گے) سَوْفَ أَكْتُبُ (تھوڑی مدت بعد میں لکھوں گا)۔

ترجمہ کرو ”س“ اور ”سَوْفَ“ مجہول پر بھی داخل ہوتے ہیں

سَتُسْأَلُونَ۔ سَوْفَ تُسْأَلُونَ۔ سَتَكْتُبْنَ۔ سَتُعْرِفَنَّ۔  
سَوْفَ تَفْجَحُ۔ سَيَعْلَمُ۔ سَأَشْرَبُ۔ سَوْفَ تَنْصَرَانِ۔  
سَيَذْهَبَانِ۔ سَوْفَ تَذْهَبَانِ۔ سَوْفَ تَبْعَثُونِ۔ سَأَسْجُدُ۔

عربی بناؤ :-

غمر قریب ہماری مدد کی جائے گی۔ تم دو لکھو گے۔ کچھ مدت میں ہم جائیں گے۔  
(مستقبل قریب) تم سب کی مدد کی جائے گی۔ وہ دو عورتیں جائیں گی تم سب  
لکھو گی۔ وہ سنے گی۔

(مستقبل بعید) تم سب عورتیں دیکھو گی۔ وہ دو سوار کئے جائیں گے۔  
تو واپس ہو گی۔ وہ سب واپس کئے جائیں گے۔

”س“ ”سو“ کے بیان سے تم یہ سمجھ سکتے ہو کہ ان حروف کی وجہ سے  
مضارع کے صرف معنی میں تغیر ہوا۔ مضارع کے صیغوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع پر آنے کی وجہ سے مضارع کے  
صیغوں اور معنی دونوں میں تغیر ہو جاتا ہے۔ وہ حروف جو مضارع کے لفظوں  
اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔

(۱) ناصِب (نصب دینے والے)

(۲) جَازِم (جزم دینے والے)

(۳) نون تَاكِيْد۔

ناصِب :- یہ چار حرف ہیں۔ اَنْ - لَنْ - كُنَّ - اِذَنْ۔

یہاں صرف لَنْ کو بیان کیا جاتا ہے۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ بیان ہوں گے۔

(۱) لَنْ :- مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور

نفی تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے اور مستقبل کے ساتھ مخصوص کر دیتا ہے جیسے :-

لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) لَنْ يَكْتُبَ (وہ ہرگز نہیں لکھے گا)

(۲) جَازِم :- یہ پانچ حروف ہیں :- لَمْ - لَمْ أَفْعَلْ - لَاءَ نَحْيٍ - اِنَّكَ - كُنَّا۔ یہاں



کَمْ کا بیان ہوگا۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ۔

کَمْ :- مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی کو کرا دیتا ہے اور معنی میں ماضی منفی کے کرا دیتا ہے جیسے :- اَمْ يَفْعَلُ (اس نے نہیں کیا، کَمْ يَكْتُبُ (اس نے نہیں لکھا) بالکل ایسے ہی جیسے مَا كَتَبَ، مَا فَعَلَ اس کو نفی جہد لم کہتے ہیں۔

(۳) نون تاکید :- اس نون کو کہتے ہیں جو معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں "لام مفتوح" کا لگانا ضروری ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔ نون تاکید ثقیلہ مضارع کے آخر کو فتح دیتا ہے اور معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے مثلاً: لَيَفْعَلَنَّ (البتہ وہ ضرور کرے گا)۔

ان میں سے ہر ایک کو تفصیل سے مع گردان بیان کیا جاتا ہے اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔



(۱) كُنْ (نفی تاکید بَلَّغْ)

- ۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو نصب دیتا ہے۔
- ۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو کرا دیتا ہے۔
- ۳۔ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) کے آخر میں نون ضمیر ہے، وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔
- ۴۔ معنی میں نفی تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص کر

دیتا ہے۔

(۲) کُمْ (نفی جہد بَلَمَّ)۔

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو جزم دیتا ہے۔

۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔

۳۔ جن دو صیغوں کے آخر میں نون ضمیر ہے وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔

۴۔ معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے۔

۵۔ مندرجہ ذیل گردانوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

### گردان نفی تاکید بَلَمَّ فِعْل مضارع معروف

مضارع	صیغہ	نفی تاکید بَلَمَّ	نن کی وجہ سے تغیرات
يَفْعَلُ	واحد	لَنْ يَفْعَلَ (وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخری حرف کو نصب دیا
يَفْعَلَانِ	تشبیہ	لَنْ يَفْعَلَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے)	نون اعرابی گر گیا۔
يَفْعَلُونَ	جمع	لَنْ يَفْعَلُوا (وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے)	۲ ۲ ۲
تَفْعَلُ	واحد	لَنْ تَفْعَلَ (وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تشبیہ	لَنْ تَفْعَلَا (وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون اعرابی گر گیا۔
تَفْعَلْنَ	جمع	لَنْ تَفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون ضمیر باقی ہے
تَفْعَلُ	واحد	لَنْ تَفْعَلَ (تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تشبیہ	لَنْ تَفْعَلَا (تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے)	نون اعرابی گر گیا۔
تَفْعَلُونَ	جمع	لَنْ تَفْعَلُوا (تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے)	۳ ۳ ۳

تَفْعَلِينَ	واحد	بہشت خواہ	لَنْ تَفْعَلِي (تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی) ، ، ،
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی) ، ، ،
تَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتیں ہرگز نہیں کرو گی) ، نون فمیرا قی ہے
أَفْعَلُ	واحد	نہیں	لَنْ أَفْعَلَ (میں ہرگز نہیں کروں گا یا ہرگز
نَفْعَلُ	جمع		لَنْ نَفْعَلَ (ہم ہرگز نہیں کریں گے) ، ، ،



## سبق ۱۵

### گردانِ نفیِ جہدِ بَلَمَ فِعْلِ مضارع معرون

مضارع	نفی جہدِ بَلَمَ	لم کی وجہ سے تغیرات
يَفْعَلُ	لَمْ يَفْعَلْ (اس ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
يَفْعَلَانِ	لَمْ يَفْعَلَا (ان دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
يَفْعَلُونَ	لَمْ يَفْعَلُوا (ان سب مردوں نے نہیں کیا)	نون " " "
تَفْعَلُ	لَمْ تَفْعَلْ (اس ایک عورت نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (ان دو عورتوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ (ان سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفْعَلُ	لَمْ تَفْعَلْ (تو ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلُونَ	لَمْ تَفْعَلُوا (تم سب مردوں نے نہیں کیا)	نون " " "
تَفْعَلِينَ	لَمْ تَفْعَلِي (تو ایک عورت نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو عورتوں نے نہیں کیا)	نون " " "
تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
أَفْعَلُ	لَمْ أَفْعَلْ (میں نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
نَفْعَلُ	لَمْ نَفْعَلْ (ہم نے نہیں کیا)	نون " " "

معنی اور صیغہ بتاؤ، صیغوں میں کن اور لم کی وجہ سے کیا تغیرات ہوئے ہیں۔

لَمْ أَعْمَلْ    لَمْ تَفْعَلْ    لَمْ تَفْعَلِي    لَمْ تَفْعَلِي  
لَنْ يَفْعَلَا    لَمْ يَفْعَلَا    لَنْ تَفْعَلُوا    لَمْ يَفْعَلُوا  
لَنْ تَفْعَلَا    لَمْ تَفْعَلَا    لَنْ نَفْعَلْ    لَمْ نَفْعَلْ  
لَمْ يَفْعَلَنْ    لَنْ تَفْعَلَنْ

عربی میں ترجمہ کرو :-

تم سب لوگوں نے نہیں کیا۔ ہم سب ہرگز نہیں کریں گے۔ تم دو مردوں نے نہیں کیا۔ تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی۔ میں نے نہیں کیا۔ میں ہرگز نہیں کرونگی۔ تو ہرگز نہیں کرے گا۔ تو نے نہیں کیا۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی۔ تم سب عورتوں نے نہیں کیا۔ ان دو مردوں نے نہیں کیا۔ وہ دو ہرگز نہیں کریں گی۔ ان افعال سے کن اور لم لگا کر گردائیں کرو۔ مع صیغے اور معانی کا پی پر لکھو :-

يُظْلِمُ - يَكْتُبُ - يَشْرَبُ - يَسْمَعُ - يَفْتَحُ



صیغے اور معنی بتاؤ، جو تبدیلی ہوئی ہو اس کو واضح کرو :-

لَنْ يَظْلِمَنَّ    لَنْ أَظْلِمَ    لَمْ تَظْلِمَنَّ    لَمْ تَظْلِمَنَّ  
لَنْ يَكْتُبَا    لَنْ تَكْتُبَا    لَنْ تَشْرَبَا    لَمْ تَشْرَبَا  
لَمْ يَسْمَعَنَّ    لَمْ تَفْتَحَنَّ    لَمْ تَسْمَعَنَّ    لَنْ أَسْمَعَ  
لَمْ تَفْتَحُوا    لَنْ يَفْتَحُوا    لَنْ يَشْرَبَا    لَمْ تَشْرَبَا

چند جملوں کی عربی بناؤ، لُنْ اور لَمْ کے عمل کا خیال رہے۔  
 ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے۔ میں کبھی نہیں بیوں گا۔ تم دو مردوں نے نہیں  
 لکھا۔ ان سب مردوں نے نہیں کیا۔ وہ کبھی ظلم نہیں کرے گا۔ تو ایک عورت  
 نے نہیں سنا۔ تم سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا۔ وہ  
 سب کبھی نہیں پتیں گے۔ ان سب عورتوں نے ظلم نہیں کیا۔ تو ایک عورت نے  
 نہیں لکھا۔ تو ہرگز نہیں لکھے گی۔ تو ایک مرد نے نہیں سنا۔ تو ہرگز نہیں  
 سنے گی۔



حرکات کا خیال رکھتے ہوئے گردائیں کرو۔

يُؤَكِّبُ، يَعْرِفُ، يَتَقَدُّ، يَتَوَقَّعُ، يَنْظُرُ۔

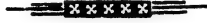
حرکات کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھو، صیغے اور معنی بتاؤ :-

لم یؤکب	بن نؤکب	لم یعرفن	لم تعرفن
لم یوقدا	لن یوقدا	لم توقعی	لن تنظری
لم تنظروا	لن یعرفوا	لم توقدا	لن اعرفا
لم یؤکبن	لن توقعن	لم ینظروا	لن توقدی

عربی بناؤ :-

- ۱۔ ہم اونٹ پر سوار نہیں ہوئے
- ۲۔ میں ہرگز دن میں نہیں سوؤں گا
- ۳۔ تم سب ہوائی جہاز کبھی نہیں سواؤ گے
- ۴۔ تم دو آدمیوں نے خبر نہیں سنی۔
- ۵۔ وہ سب عورتیں ہرگز دروازہ نہیں کھولیں گی
- ۶۔ تم سب عورتوں نے دودھ نہیں پیا
- ۷۔ تم دو ہرگز کاپی نہیں لکھو گی
- ۸۔ تم دو آدمی شب میں نہیں سوئے

- ۹۔ ہم ہرگز چائے نہیں پیئیں گے  
۱۰۔ تو (ایک عورت) نے بازار نہیں دیکھا۔  
۱۱۔ میں ہرگز صندوق نہیں کھولوں گا  
۱۲۔ میں نے چاند نہیں دیکھا۔  
۱۳۔ وہ سب ہرگز قلم نہیں اٹھائیں گی  
۱۴۔ تم سب عورتوں نے کتاب نہیں اٹھائی۔



جس طرح فعل مضارع معروف پر کن اور لہ آتا ہے، اسی طرح فعل مضارع مجہول پر بھی آتا ہے مثلاً لَنْ يَنْظُرَ (اس پر ہرگز ظلم نہیں کیا جائے گا) لَمْ يَنْظُرْ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا) لَنْ يَنْصَحَ (اس کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی) لَمْ يَنْصَحْ (اس کی مدد نہیں کی گئی)۔  
گردان اس کی اسی طرح ہوگی۔

### گردان مضارع مجہول بَلَمْ

گردان	صیغہ	معنی
لَمْ يَنْصَحْ	واحد	اس کی (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يَنْصَحَا	تثنیہ	ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يَنْصَحُوا	جمع	ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تَنْصَحْ	واحد	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تَنْصَحَا	تثنیہ	ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يَنْصَحْنَ	جمع	ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يَنْصَحْ	واحد	مجھ (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تَنْصَحَا	تثنیہ	تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يَنْصَحُوا	جمع	تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔

لَمْ تُصَرِّیْ	واحد	مؤنث غائب	تجھ (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُصَرِّا	تثنیہ		تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُصَرِّوْا	جمع		تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ أَنْصَرِّ	واحد	مذکر غائب	میری مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ أَنْصَرِّوْا	تثنیہ جمع		ہماری مدد نہیں کی گئی۔

## گردان مضارع مجہول بَلَنَ

گردان	صیغہ	معنی
لَنْ يُصَرِّ	واحد	اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ يُصَرِّا	تثنیہ	ان دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ يُصَرِّوْا	جمع	ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ يُصَرِّ	واحد	اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ يُصَرِّا	تثنیہ	ان دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ يُصَرِّوْا	جمع	ان سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ يُصَرِّ	واحد	تجھ ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ يُصَرِّا	تثنیہ	تم دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ يُصَرِّوْا	جمع	تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُصَرِّیْ	واحد	تجھ (ایک عورت) کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُصَرِّا	تثنیہ	تم دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔



لَنْ تُنْصَرَّ	جمع	تم سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ أَنْصَرَ	واحد	میری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ نُنْصَرَ	تثنیہ و جمع	ہماری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔

يَظْلَمُ۔ يَسْأَلُ سے نفی تاکید بآن اور نفی جہد بکم مجہول گردانو، مع معنی وصیغہ کا پی پر لکھو۔



صیغہ اور معنی بتاؤ:-

لَمْ يُنْصَرَ لَنْ تُنْصَرَ لَمْ تُظْلَمُوا لَنْ يُظْلَمُوا  
لَنْ تُسْأَلَ لَمْ يُسْأَلَنَّ لَنْ نُنْصَرَ لَمْ نُعْرَفَ  
لَمْ تُظْلَمَ لَمْ يُظْلَمَ لَمْ تُسْأَلِي لَنْ يُظْلَمَا  
لَمْ تُعْرَفَنَّ لَنْ يُعْرَفَنَّ لَمْ تُعْرَفِي لَنْ يُنْصَرُوا  
لَمْ تُسْأَلُوا لَنْ تُسْأَلَا لَمْ يُسْأَلَا لَنْ تُسْأَلِي

عربی بناؤ، کا پی پر لکھ کر اعراب لگاؤ:-

تو نہیں پوچھا گیا۔ وہ دونوں ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ ہم نہیں پہچانے گئے ان کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ وہ سب عورتیں نہیں پہچانی گئیں۔ تم سب ہرگز مدد نہیں کی جاؤ گی۔ وہ دو مدد نہیں کئے گئے۔ تم دو ہرگز نہیں پہچانے جاؤ گے۔ تو ایک عورت ظلم نہیں کی گئی۔ تو ہرگز پہچانی نہیں جائے گی۔ میں نہیں پوچھا گیا۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔





## نون تاکید کا بیان

جو حروف مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں ان کی تین قسمیں بتائی گئی تھیں۔ ناصب، جازم، نون تاکید۔

ناصب و جازم کا بیان ہو چکا۔ نون تاکید کو اچھی طرح سمجھ لو۔

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع پر ”کن“ لگانے سے اس میں نفی تاکید مستقبل کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)۔

اب اگر کہنا چاہیں کہ ”وہ ضرور کرے گا“ تو مضارع کے پہلے ”لام مفتوح“ بڑھا کر آخر میں نون تاکید لگا دیں مثلاً لَيَفْعَلَنَّ ، لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)

پہلے کو جس میں نون مشدّد ہے مضارع بالام تاکید و نون ثقیدہ کہتے ہیں۔

دوسرے کو جس میں نون ساکن ہے لَيَفْعَلَنَّ مضارع بالام تاکید و نون خفیفہ کہتے ہیں۔

معلوم ہو کہ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔ نون ثقیدہ (نون مشدّد) نون خفیفہ (نون ساکن)، دونوں کے متعلق خاص باتیں لکھی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ اس سے اچھی طرح سمجھ میں آجائے گا۔

نون ثقیلہ سے مضارع میں یہ تغیرات ہوتے ہیں :-

- ۱۔ ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔
  - ۲۔ جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے ”واؤ“ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ”ی“ بھی گر جاتی ہے۔
  - ۳۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغہ میں ”نون ضمیر“ کے بعد ”الف فاصل“ دخل شدہ کرنے والا، لایا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے ایک جگہ جمع ہونے سے ثقل نہ پیدا ہو جائے، کیوں کہ اس صورت میں ایک ساتھ مین نون جمع ہو جاتے ہیں۔
  - ۴۔ نون ثقیلہ میں چاروں تشنیوں و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔
  - ۵۔ نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو کسور ہوگا ورنہ مفتوح۔
- نون خفیفہ :-

- ۱۔ یہ صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو، اور جن صیغوں میں نون ثقیلہ کے پہلے الف ہو ان سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔ وہ صیغے یہ ہیں۔ چاروں تشنیہ و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر۔
- ۲۔ نون خفیفہ کے پہلے والے حرف کا اعراب وہی ہوگا جو نون ثقیلہ کے ہے۔
- ۳۔ دونوں کے معنی میں تاکید پائی جاتی ہے۔



## گردان مضارع معروف بالآ تاکید و نون ثقیلہ و نون خفیفہ

نہ	مضارع معروف	مضارع معروف بانون ثقیلہ	مضارع معروف بانون خفیفہ
نکر فاعل	يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ	لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا) لَيَفْعَلَانِ (وہ دو مرد ضرور کریں گے) لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)	لَيَفْعَلُنَّ (وہ ضرور کرے گا) x چونکہ نون ثقیلہ کے پہلے الف لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)
مؤنث فاعل	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلَنَّ (وہ ایک عورت ضرور کریگی) لَتَفْعَلَانِ (وہ دو عورتیں ضرور کریں گی) لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب عورتیں ضرور کریں گی)	x نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے x نون ثقیلہ کے پہلے الف فاعل ہے
نکر مخاطب	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک مرد ضرور کرے گا) لَتَفْعَلَانِ (تم دو مرد ضرور کرو گے) لَتَفْعَلُنَّ (تم سب مرد ضرور کرو گے)	x نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے لَتَفْعَلُنَّ (تم سب مرد ضرور کرو گے)
مؤنث مخاطب	تَفْعَلِينَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک عورت ضرور کریگی) لَتَفْعَلَانِ (تم دو عورتیں ضرور کرو گی) لَتَفْعَلُنَّ (تم سب عورتیں ضرور کرو گی)	x نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے x نون ثقیلہ کے پہلے الف فاعل ہے
منھم	أَفْعَلُ نَفْعَلُ	لَأَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا) لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے)	لَأَفْعَلُنَّ (میں ضرور کروں گی) لَنَفْعَلُنَّ (ہم ضرور کریں گے)

ان دونوں گردانوں کو اچھی طرح یاد کرو، مع معنی و صیغہ کا پانی پر لکھو۔



صیغے اور معنی بتاؤ، ان میں کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں:-

لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ  
لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ

ترجمہ کرو دونوں سے (نون ثقیلہ و نون خفیفہ)

یہ بات یاد رہے کہ جس صیغے میں نون ثقیلہ کے پہلے الف آتا ہے اس سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔

وہ سب ضرور کریں گی - تم سب ضرور کر دو گی۔ تم سب ضرور کر دو گے۔  
میں ضرور کروں گا۔ وہ سب ضرور کریں گے۔ وہ دو ضرور کریں گی۔ وہ دو ضرور  
کریں گے۔ تم دو ضرور کر دو گے۔ تم دو ضرور کر دو گی۔ ہم سب ضرور کریں گے۔  
ہم دو ضرور کریں گی۔

يَفْتَحْ - يَعْلَمْ سے نون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔ مع معنی و صیغوں کے  
لکھو، صیغہ اور معنی بتاؤ: لَتَفْتَحَنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَاَعْلَمَنَّ لَيَفْتَحَنَّ  
لَتَعْلَمَنَّ لَتَفْتَحَنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَتَفْتَحَنَّ لَيَفْتَحَنَّ  
لَتَفْتَحَنَّ لَتَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَتَعْلَمَنَّ

ترجمہ کرو (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

تم سب ضرور کھولو گے۔ وہ دو ضرور کھولیں گے۔ وہ سب ضرور  
کھولیں گی۔ تم سب ضرور کھولو گی۔ وہ دو ضرور کھولیں گی۔ تو ضرور معلوم  
کرے گی۔ تم دو ضرور جانو گے۔ ہم ضرور جانیں گے۔ وہ ایک ضرور جانے گی۔  
تم سب ضرور معلوم کر دو گی۔ وہ سب ضرور معلوم کریں گی۔ میں ضرور  
جانوں گا۔ ہم ضرور جانیں گے۔

## سبق ۱۷

### مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ و خفیفہ

نوع	مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ	مضارع مجہول بالام تاکید و نون خفیفہ
مکمل	لَيُضَرُّكَ (اس کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَيُضَرُّكَ اِنَّ (ان کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَيُضَرُّكَ اِنَّ سَبَّ (ان سب کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَيُضَرُّكَ اِنَّ سَبَّ (ان سب کی ضرور مدد کی جائے گی)،	لَيُضَرُّكَ (اس کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَيُضَرُّكَ اِنَّ (ان کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَيُضَرُّكَ اِنَّ سَبَّ (ان سب کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَيُضَرُّكَ اِنَّ سَبَّ (ان سب کی ضرور مدد کی جائے گی)،
مؤنث غائب	لَتُضَرَّرِ (اس ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (ان سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی)،	لَتُضَرَّرِ (اس ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (ان سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی)،
مؤنث غائب	لَتُضَرَّرِ (تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (تم دو مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ سَبَّ (تم سب مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)،	لَتُضَرَّرِ (تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (تم دو مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ سَبَّ (تم سب مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)،
مؤنث غائب	لَتُضَرَّرِ اِنَّ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (تم سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی)،	لَتُضَرَّرِ اِنَّ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی)، لَتُضَرَّرِ اِنَّ (تم سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی)،
مکمل	لَا تُضَرَّرُ (تم ضرور مدد کیا جاؤ گی)، لَا تُضَرَّرُ اِنَّ (تم ضرور مدد کئے جائیں گے)،	لَا تُضَرَّرُ (تم ضرور مدد کیا جاؤ گی)، لَا تُضَرَّرُ اِنَّ (تم ضرور مدد کئے جائیں گے)،

عربی بناؤ (نون ثقیدہ و خفیفہ سے)

اُن سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تم سب ضرور مدد کی جاؤ گی۔ تم دو آدمیوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ میری ضرور مدد کی جائے گی۔ ہماری ضرور مدد کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک عورت ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک مرد ضرور مدد کیا جائے گا۔

يَقْتُلُ. يَسْأَلُ سے نون ثقیدہ و خفیفہ مجہول گردانو۔ کاپی پر مع صیغہ اور معانی۔  
صیغہ اور معانی بتاؤ۔

لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ  
لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ



عربی بناؤ، جو صیغہ نون خفیفہ سے آسکتے ہوں انہیں واضح کرو۔

ان لوگوں پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم سب مرد ضرور پہچانے جاؤ گے ہم سب ضرور پوچھے جائیں گے۔ تجھ (ایک عورت) پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم دو عورتیں ضرور پہچانی جاؤ گی۔ تم سب عورتیں ضرور پوچھی جاؤ گی۔ ان دو پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ وہ دو عورتیں ضرور پوچھی جائیں گی۔ ہم ضرور پہچانے جائیں گے۔ تو ضرور پوچھی جائے گی۔



## سبوت ۱۸

### آمر اور نہی کا بیان

آمر کے معنی ہیں کسی کام کا حکم دینا۔ نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا، جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو اس کو ”فعل امر“ کہتے ہیں۔ مثلاً اِذْهَبْ (توجا)۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو ”فعل نہی“ کہتے ہیں مثلاً لَا تَذْهَبْ (تومت جا)، لَا تَكْتُبْ (تومت لکھ)۔

(۱) فعل امر :-

فعل امر کی دو قسمیں ہیں۔ امر حاضر، امر غائب۔

امر حاضر معروف کے چھ صیغے آتے ہیں۔ کیوں کہ جس کو کوئی حکم دیا جائے گا وہ یا تو ایک ہوگا، یا دو، یا دو سے زیادہ، پھر یا تو وہ مذکر ہوں گے یا مؤنث۔  
تو تین صیغے مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے یہ کل چھ صیغے ہوں گے۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ :-

(۱) تین حرفی ماضی کے مضارع سے علامت مضارع (جن چھ لامیوں میں

”ت“ ہے) کو حذف کر دو، اور شریعت میں ہمزہ وصل لگا دو۔

(۲) اگر مضارع کا ”عین کلمہ“ مضموم ہے تو ہمزہ وصل بھی مضموم ہوگا اور اگر

”عین کلمہ“ کسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصل کسور ہوگا۔



(۳) آخری حرف "لام کلمہ" کو جزم لگا دو۔

مثلاً تَنْصُرُ سے اَنْصُرُ (تو مدد کر) مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزہ وصل مضموم آیا۔

تَنْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا، مضارع کا عین کلمہ مفتوح تھا اس لئے ہمزہ مکسور آیا تَجَلَّسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ، ہمزہ وصل مکسور آیا اس لئے کہ مضارع کا عین کوٹھا (۴) اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں، جیسے تَعِدُ سے عِدْ (تو وعدہ کر) ہوگا۔

(۵) نون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔ نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ ساقط ہو جائے گا جیسے تَدْعُو سے اُدْعُ (تو بلا،

## گردان امر حاضر معروف

گردان	صیغہ	معنی	کیفیت
اَفْعَلْ	واحد	تو ایک مرد کر	آخر کو جزم ہوا
اَفْعَلَا	تثنیہ	تم دو مرد کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اَفْعَلُوا	جمع	تم سب مرد کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اَفْعَلِيْ	واحد	تو ایک عورت کر	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اَفْعَلَا	تثنیہ	تم دو عورتیں کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اَفْعَلْنَ	جمع	تم سب عورتیں کرو	نون ضمیر ساقط نہیں ہوا

یہ تم بڑھ چکے ہو کہ اگر مضارع کا "عین کلمہ" مفتوح یا کسور ہو تو ہمزہ وصل کسور لائیں گے (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی)، اسی طرح اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم لائیں گے (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی)، ذیل میں تینوں قسم کی مثالیں ہیں، ان سے پوری گردائیں کرو اور مع صیغہ و معنی لکھو۔

مضارع کا عین کلمہ مفتوح اور	{	تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (توجا)
مکسور ہے اس لئے ہمزہ وصل کسور آیا		تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ)
مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزہ وصل مضموم آیا۔		تَنْصُرُ سے اَنْصُرْ (تو مدد کر)



صیغے اور معنی بتاؤ :-

اَنْصُرْنَ	اِجْلِسْنَ	اِفْعَلْنَ	اِفْعَلُوا	اَنْصُرِيْ
اَفْعَلَا	اِجْلِسَا	اَنْصُرُوا	اِجْلِسِيْ	اِجْلِسُوا
اَنْصُرَا	اَنْصُرْ			

عربی بناؤ۔ کاپی پر مع معانی و صیغے لکھو، حرکات بھی لگاؤ :-

تم سب عورتیں جاؤ۔ تم سب آدمی مدد کرو۔ تو ایک عورت جا۔ تم دو آدمی بیٹھو۔ تم سب عورتیں مدد کرو۔ تو ایک عورت بیٹھ۔ تم سب عورتیں کرو۔ تم سب مرد بیٹھو۔ تم سب کرو۔ تم دو عورتیں جاؤ۔ تم دو عورتیں مدد کرو۔ تم دو آدمی مدد کرو۔



ان افعال سے امر حاضر معروف کی پوری گردائیں کا پانی پر مع معافی دے لیں گے،  
کے لکھو۔ حرکات بھی لکھاؤ :-

يَعْمَلُ - يَرْكَبُ - يَعْصِي - يَغْسِلُ - يَدْخُلُ - يَكْتُبُ -  
میں نے اور معافی بتاؤ، حرکات کا خیال رکھ کر پڑھو۔

اَعْمَلُوا - اَعْرِفُوا - اَدْخُلُوا - اَكْتُبُوا - اَعْرِفُوا - اَغْسِلُوا - اَدْخُلُوا -  
اَعْمَلُوا - اَكْتُبُوا - اَعْرِفُوا - اَغْسِلُوا - اَدْخُلُوا -  
اَعْمَلُوا - اَغْسِلُوا - اَكْتُبُوا - اَغْسِلُوا - اَغْسِلُوا -

ان جملوں کی عربی بناؤ :-

- ۱۔ تم سب کا پانی پیر لکھو۔
- ۲۔ تم دو عورتیں لڑی پڑھو۔
- ۳۔ تم دو آدمی، مرد سے جاؤ۔
- ۴۔ تم سب مرد مسجد میں داخل ہو۔
- ۵۔ تو (عورت) پڑھے دُعو۔
- ۶۔ تم سب (مرد) مظلوم کی مدد کرو۔
- ۷۔ تم سب (مرد) اچھے کام کرو۔
- ۸۔ تم دو (مرد) کرسی پڑھو اور
- ۹۔ تم دو (مرد) کرسی پڑھو اور
- ۱۰۔ تو (عورت) فقیر کی مدد کر
- ۱۱۔ تم سب اللہ کو پہچانو۔
- ۱۲۔ تو (مرد) مسلمان کی مدد کر
- ۱۳۔ تم دو (مرد) اونٹ پر سوار ہو جاؤ

تم نے گزشتہ اسباق میں جو افعال پڑھے ہیں ان میں سے چند لکھے جاتے ہیں ان  
سے امر حاضر معروف کی گردائیں کر لو۔ انشاء اللہ خوب مشق ہو جائے گی۔

مضارع مفتوح العين :- يَوْفَعُ - يَفْتَحُ - يَشْرَبُ - يَسْمَعُ

مضارع مكسور العين :- يَظْلِمُ - يَرْجِعُ - يَضْرِبُ -

مضارع مضموم العين :- يَعْبُدُ - يَنْظُرُ - يَشْكُرُ - يَرْفُدُ -

## سَبَّحَ ۱۹

### اَمْر حَاضِر مَجْہُول

اَمْر حَاضِر مَجْہُول بنانے کے لئے مضارع مجہول (حاضر کے چڑھینگوں) پر ”لاہراہو“ بڑھا دو اور آخری حرف کو ہزیم دے دو، جیسے تَنْصَرَّ سے لِيَتَنْصَرَّ (چاہئے کہ تیری مدد کی جائے) تَعْرِفَ سے لِيَتَعْرِفَ (چاہئے کہ تو پہچانے) بائے۔

### گِردانِ اَمْر حَاضِر مَجْہُول

معنی	نمیغہ	گِردان
چاہئے کہ تیری (ایک مرد) مدد کی جائے۔	واحد	لِيَتَنْصَرَّ
چاہئے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جائے۔	تثنیہ	لِيَتَنْصَرَّا
چاہئے کہ تم سب مردوں کی مدد کی جائے۔	جمع	لِيَتَنْصَرُّوا
چاہئے کہ تیری (ایک عورت) مدد کی جائے۔	واحد	لِيَتَنْصَرِّيْ
چاہئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے۔	تثنیہ	لِيَتَنْصَرِّيَا
چاہئے کہ تم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔	جمع	لِيَتَنْصَرِّيْنَ

جوں کہ مضارع مجہول کا عین کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اس لئے مضارع

مجہول سے اسی وزن پر امر حاضر مجہول بنے گا۔ البتہ یہ ضرور خیال رہے کہ فعل لازم سے مجہول نہیں آتا۔



يَضْرِبُ - يَقْتُلُ - يَعْرِفُ - يَسْأَلُ - يُؤْخِزُ سے امر حاضر مجہول کی گردنیں کرو اور مع معنی وصیغوں کے لکھو۔

ترجمہ کرو، صیغے اور معانی بتاؤ:-

لِتَعْرِفُوا - لِيَسْأَلُوا - لِيُؤْخِزُوا - لِيَقْتُلُوا - لِيَضْرِبُوا  
لِيَتَضَرَّبُوا - لِيَسْأَلُوا - لِيُؤْخِزُوا - لِيَقْتُلُوا - لِيَضْرِبُوا



### امر غائب و متکلم (معروف مجہول)

امر غائب و متکلم خواہ وہ معروف ہو یا مجہول اسی طریقے پر بنائے جاتے ہیں کہ مضارع معروف و مجہول کے صیغوں پر ”لام امر“ (لام مکسور) بڑھا دیا جائے مثلاً يَدْعُو سے لِيَدْعُ (اس کو جانا چاہئے یا چاہئے کہ وہ جائے) يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرْ (دچاہئے کہ وہ مدد کرے) يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرْ (دچاہئے کہ وہ مدد کیا جائے) لام امر کا یہ عمل یاد رکھو کہ اس کے مضارع پر آنے کی وجہ سے جو صیغے واحد کے ہیں ان کو جزم ہو جاتا ہے۔ نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے۔ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے مثلاً يَدْعُو سے

لِيَدْعُ۔

## گردان امر غائب و متکلم معروض

معنی	صیغہ	معروض
چاہئے کہ وہ ایک مرد جائے ۔	واحد	لِيَذْهَبَ
چاہئے کہ وہ دو مرد جائیں ۔	تثنیہ	لِيَذْهَبَا
چاہئے کہ وہ سب مرد جائیں ۔	جمع	لِيَذْهَبُوا
چاہئے کہ وہ ایک عورت جائے ۔	واحد	لِتَذْهَبَ
چاہئے کہ وہ دو عورتیں جائیں ۔	تثنیہ	لِتَذْهَبَا
چاہئے کہ وہ سب عورتیں جائیں ۔	جمع	لِيَذْهَبْنَ
چاہئے کہ میں جاؤں ۔	واحد	لَاذْهَبْ
چاہئے کہ ہم جائیں ۔	تثنیہ	لِنَذْهَبْ

## گردان امر غائب و متکلم مجہول

معنی	صیغہ	مجہول
چاہئے کہ اس ایک مرد کی مدد کی جائے ۔	واحد	لِيُنْصَرْ
چاہئے کہ ان دو مردوں کی مدد کی جائے ۔	تثنیہ	لِيُنْصَرَا
چاہئے کہ ان سب مردوں کی مدد کی جائے ۔	جمع	لِيُنْصَرُوا
چاہئے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جائے ۔	واحد	لِتُنْصَرْ
چاہئے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جائے ۔	تثنیہ	لِتُنْصَرَا

لِيُنْصَرْنَ	جمع	چاہئے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جائے۔
لَا تُنْصَرْ	واحد	چاہئے کہ میں مدد کیا جاؤں۔
لِيُنْصَرَ	جمع	چاہئے کہ ہم مدد کئے جائیں۔

معروف و مجہول نا خیال رکھتے ہوئے چند صیغوں کے معنی بتاؤ :-  
 لِيُنْصَرُوا - لِيَذْهَبَا - لِيُنْصَرَا - لِيَذْهَبَا - لَانْصَرُ - لِيُنْصَرُ - لِيُنْصَرْنَ -  
 لِيَذْهَبُوا - لِيُنْصَرُوا - لِيَذْهَبْ - لِيُنْصَرَا - لِيُنْصَرَا -  
 عربی بناؤ :-

ان سب عورتوں کو جانا چاہئے۔ چاہئے کہ وہ دو آدمی مدد کریں۔  
 چاہئے کہ ہم مدد لیں۔ چاہئے کہ میں جاؤں۔ چاہئے کہ وہ دو عورتیں جائیں۔  
 چاہئے کہ وہ دو آدمی مدد کئے جائیں۔ چاہئے کہ ہم مدد کئے جائیں۔ چاہئے کہ  
 وہ سب عورتیں مدد کی جائیں۔

يُضَرَّبُ - يَعْرِفُ - يَقْتُلُ - يَسْأَلُ - يَرْزُقُ سے امر غائب معروف و  
 مجہول کی گردائیں مع صیغہ و معنی لکھو :-

ایک بات امر کے بیان سے تم نے سمجھ لی ہوگی کہ امر حاضر معروف کے  
 علاوہ امر کے دوسرے اقسام بنانے کے لئے صرف مضارع پر "لام امر" بڑھا  
 دیا جاتا ہے۔



## سبب ۲۰

### نون تاکید

جس طرح مضارع پر نون ثقیلہ و خفیفہ آتا ہے امر پر بھی آتا ہے، امر حاضر معرون پر بغیر لام کے جیسے اَنْصُرُ سے اَنْصُرْنَ، اَنْصُرْنَ (تو ضرور مدد کر)۔  
 امر غائب معرون اور مجہول پر لام کمسور کے ساتھ جیسے لِيَنْصُرْ سے لِيَنْصُرْنَ۔ لِيَنْصُرْنَ۔ لِيَنْصُرْنَ۔  
 اس بات کا خیال رکھو کہ لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور لام امر کمسور، اس کے معنی چاہئے کے ہیں۔

نون ثقیلہ و خفیفہ سے امر کی گردا میں لکھی جاتی ہیں، اس کو سمجھ کر یاد کر لو، آسانی کے لئے امر حاضر و غائب کی ساری گرداں بھی لکھ دی گئی ہے۔  
 گرداں امر حاضر معرون یا نون ثقیلہ و خفیفہ

امر حاضر معرون	امر حاضر معرون یا نون ثقیلہ	امر حاضر معرون یا نون خفیفہ
اِفْعَلْ (تو کر)	اِفْعَلْنَ (تو ضرور کر)	اِفْعَلْنَ (تو ضرور کر)
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِ	×
اِفْعَلُوا	اِفْعَلُوْا	اِفْعَلُوْا
اِنْعَلِ	اِنْعَلِيْ	اِنْعَلِيْ
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِ	×
اِفْعَلَنْ	اِفْعَلَانِ	×



امرنائب معرون بانون خفیفہ	امرنائب معرون بانون ثقیلہ	امرنائب معرون
لِیَفْعَلَنَّ (چاہئے کہ وہ ضرور کرے)	لِیَفْعَلَنَّ (چاہئے کہ وہ ضرور کرے)	لِیَفْعَلْ (چاہئے کہ وہ کرے)
×	لِیَفْعَلَانِ	لِیَفْعَلَا
لِیَفْعَلَنَّ	لِیَفْعَلَنَّ	لِیَفْعَلُوا
لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلْ
×	لِتَفْعَلَانِ	لِتَفْعَلَا
×	لِیَفْعَلَنَّ	لِیَفْعَلَنَّ
لَا فَعَلَنَّ	لَا فَعَلَنَّ	لَا فَعَلْ
لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلْ

صیغ اور معانی بتاؤ :-

[illegible]

## گہردان امر حاضر معروت بانون ثقیل و خفیفہ

امر حاضر معروت	امر حاضر معروت بانون ثقیلہ	امر حاضر معروت بانون خفیفہ
افْعَلْ تودایک مرد) کر افْعَلَا تم دو مرد کو افْعَلُوا تم سب مرد کو	افْعَلْتِ تودایک مرد، ضرور کر افْعَلَاتِ تم دو مرد ضرور کر دو افْعَلْتِ تم سب مرد ضرور کر دو	افْعَلْتِ تودایک مرد) ضرور کر * افْعَلْتِ تم سب مرد ضرور کر دو افْعَلْتِ تودایک عورت، ضرور کر * افْعَلْتِ تم سب عورتیں ضرور کر دو
افْعَلْ تودایک عورت) کر افْعَلَا تم دو عورتیں کر دو افْعَلْنِ تم سب عورتیں کر دو	افْعَلْتِ تودایک عورت، ضرور کر افْعَلَاتِ تم دو عورتیں ضرور کر دو افْعَلْتِ تم سب عورتیں ضرور کر دو	افْعَلْتِ تودایک عورت، ضرور کر * افْعَلْتِ تم سب عورتیں ضرور کر دو
گہردان امر غائب و محکم معروت بانون ثقیلہ و خفیفہ		
امر غائب معروت	امر غائب معروت بانون ثقیلہ	امر غائب معروت بانون خفیفہ
لِیَفْعَلْ پہلچے کر وہ ایک مرد کو لِیَفْعَلَا پہلچے کر وہ دو مرد کو لِیَفْعَلْنِ پہلچے کر وہ سب مرد کو	لِیَفْعَلْتِ پہلچے کر وہ ایک مرد ضرور کرے لِیَفْعَلَاتِ پہلچے کر وہ دو مرد ضرور کرے لِیَفْعَلْتِ پہلچے کر وہ سب مرد ضرور کرے	لِیَفْعَلْتِ پہلچے کر وہ ایک مرد ضرور کرے * لِیَفْعَلْتِ پہلچے کر وہ سب مرد ضرور کرے



گردان امر حاضر و غائب مجہول

[illegible]



## سبقت ۲۱

### فِعل نہی

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو فعل نہی کہتے ہیں مثلاً لَا تَقْرَبْ (تومت مار) لَا تَنْصُرْ (تومت مدد کر)

### قاعدہ

فعل مضارع کے پہلے لاء نہی (لا) لگا کر بنایا جاتا ہے جب فعل نہی بنایا جائے تو ان باتوں کا لحاظ رکھا جائے۔

جن پانچ صیغوں پر پیش ہے اُن کو جزم دے دو، نون اعرابی گرا دو، نون ضمیر باقی رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرا دو۔

مضارع معروف سے نہی معروف اور مضارع مجہول سے نہی مجہول بنایا جاتا ہے۔ نون ثقیدہ و خفیفہ امر کی طرح نہیں بھی آتا ہے۔



## گردانِ نہیں معروف و مجہول

تغیرات جو لائنوں کی وجہ سے مضامین میں ہوئے		معنی	بہی مجہول	معنی	بہی معروف
جزم آخر	وہ ایک مرد نہ مارا جائے۔	لاَ یَقْتُلُہٗ رَبِّہٖ	وہ ایک شخص نہ مارے	لاَ یَقْتُلُہٗ رَبِّہٖ	لاَ یَقْتُلُہٗ رَبِّہٖ
فون اعرابی کر گیا	وہ دو مرد نہ مارے جائیں	لَا یَقْتُلُہُمَا رَبِّہٖمَا	وہ دو مرد نہ ماریں	لَا یَقْتُلُہُمَا رَبِّہُمَا	لَا یَقْتُلُہُمَا رَبِّہُمَا
فون اعرابی کر گیا	وہ سب مرد نہ مارے جائیں	لَا یَقْتُلُہُم رَّبِّہُمْ	وہ سب مرد نہ ماریں	لَا یَقْتُلُہُم رَّبِّہُمْ	لَا یَقْتُلُہُم رَّبِّہُمْ
جزم آخر	وہ ایک عورت نہ ماری جائے	لَا یَقْتُلُہَا رَبِّہٖ	وہ ایک عورت نہ مارے	لَا یَقْتُلُہَا رَبِّہٖ	لَا یَقْتُلُہَا رَبِّہٖ
فون اعرابی کر گیا	وہ دو عورتیں نہ ماری جائیں	لَا یَقْتُلُہُمَا رَبِّہُمَا	وہ دو عورتیں نہ ماریں	لَا یَقْتُلُہُمَا رَبِّہُمَا	لَا یَقْتُلُہُمَا رَبِّہُمَا
فون ضمیر باقی ہے	وہ سب عورتیں نہ ماری جائیں	لَا یَقْتُلُہُنَّ رَّبِّہُنَّ	وہ سب عورتیں نہ ماریں	لَا یَقْتُلُہُنَّ رَّبِّہُنَّ	لَا یَقْتُلُہُنَّ رَّبِّہُنَّ
جزم آخر	تو ایک مرد نہ مارا جائے	لَا یَقْتُلُہٗ رَبِّہٖ	تو ایک مرد نہ مار	لَا یَقْتُلُہٗ رَبِّہٖ	لَا یَقْتُلُہٗ رَبِّہٖ
فون اعرابی کر گیا	تم دو مرد نہ مارے جاؤ	لَا یَقْتُلُہُمَا رَبِّہُمَا	تم دو مرد نہ مارو	لَا یَقْتُلُہُمَا رَبِّہُمَا	لَا یَقْتُلُہُمَا رَبِّہُمَا

[illegible][illegible]



صیغے اور معنی بتاؤ :-

لَا تَقْتُلُوا	لَا تَقْتُلَنَّ	لَا تَقْتُلِي
لَا تَعْمَا	لَا يَعْمَا	لَا أَظْلِمُ
لَا تَقْرَبُ	لَا تَقْرَبُ	لَا تَقْلِبَنَّ
لَا تَقْتُلُوا	لَا تَسْعَلُوا	لَا تَعْرِفِي
لَا يَذْهَبَنَّ	لَا يَعْرِفَنَّ	لَا يَسْأَلَا
لَا تَقْلِبَنَّ	لَا تَقْلِبَنَّ	لَا تَقْلِبَنَّ

عربی بناؤ :-

تم سب عورتیں ظلم نہ کرو۔ تو ایک مرد قتل مت کر۔ تم دو عورتیں مت جاؤ۔ تم سب مرد مت کرو۔ تو ایک عورت مت کر۔ تم دو مرد مدد نہ کرو۔ تم سب عورتیں مدد نہ کرو۔ تو ایک عورت سوال مت کر۔ تم دو عورتیں نہ پہچانو۔ تم دو مرد مت جاؤ۔ تم دو مرد ظلم نہ کرو۔ تم سب عورتیں قتل نہ کرو۔ تم سب مرد قتل مت کرو۔

تم دو عورتیں بازار نہ جاؤ۔ ان دو عورتوں کو بازار نہ جانا چاہئے۔ تم سب عورتیں بازار نہ جاؤ۔ وہ سب عورتیں بازار نہ جائیں۔ تم سب آدمی پر ظلم مت کرو۔ تم دو آدمی کسی سے سوال نہ کرو۔ چاہئے کہ ہم کسی پر ظلم نہ کریں۔ تو ایک عورت نہ پوچھو۔ تم سب عورتیں کسی سے نہ پوچھو۔ تم سب مردوں کو نہ مارا جانا چاہئے۔ وہ دو مرد قتل نہ کئے جائیں۔ وہ سب عورتیں نہ پوچھی جائیں۔

تم دو مردوں پر ظلم نہ کیا جائے۔ ہم پر ظلم نہ کیا جائے۔ تم دو عورتیں نہ پہچانی جاؤ۔ وہ دو عورتیں نہ پہچانی جائیں۔



## فعل نہیں با نون تاکید

نون تاکید، نہی کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے آنے سے معنی میں نہی کی تاکید پیدا ہو جاتی ہے، مثلاً لَا يَظْلِمُونَ (چاہئے کہ وہ ظلم نہ کرے) اور لَا يَظْلِمُونَ لَا يَظْلِمُونَ (چاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کرے)۔ ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔



## فعل نہی بانوان تاکید خفیفہ

## فعل نہی بانوان تاکید ثقیلہ

معنی	گردان	معنی	گردان
چاہئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُكَ	چاہئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُكَ
x	x	چاہئے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمَاكَ
چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُونَكَ	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمُونَكَ
چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمُكَ	چاہئے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لَا تَظْلِمَاكَ
x	x	چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لَا تَظْلِمْنَكَ
چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمُكَ	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمُكَ
x	x	چاہئے کہ تو دو مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمَاكَ

لا تظلمنَّ	مذکر غیا	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو	لا تظلمنَّ	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو	لا تظلمنَّ
لا تظلمنَّ	مذکر غیا	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لا تظلمینَّ	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لا تظلمنَّ
لا تظلمنَّ	مذکر غیا	چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو	x	x	لا تظلمنَّ
لا تظلمنَّ	مذکر غیا	چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو	x	x	لا تظلمنَّ
لا تظلمنَّ	مذکر غیا	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	لا تظلمنَّ	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	لا تظلمنَّ
لا تظلمنَّ	مذکر غیا	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	لا تظلمنَّ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	لا تظلمنَّ
گروان فعل نہی باون تا کیس (مجمہول)					
لا تظلمنَّ	مذکر غیا	چاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لا تظلمنَّ	چاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لا تظلمنَّ
لا تظلمنَّ	مذکر غیا	چاہئے کہ وہ مرد ہرگز ظلم نہ کرے جائیں	x	x	لا تظلمنَّ
لا تظلمنَّ	مذکر غیا	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کرے جائیں	لا تظلمنَّ	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کرے جائیں	لا تظلمنَّ



معروف و مجهول کا خیال رکھتے ہوئے صیغے اور معانی بتاؤ:-

لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  
لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  
لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  
لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ  لَا تَظْلِمَنَّ

عربی بتاؤ:-

تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو۔ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کر۔ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاتیں۔ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے۔ چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں۔ چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ۔ تو ہرگز ظلم نہ کر۔ چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں۔

يَكْتُبُ - يَسْأَلُ - يَقْتُلُ - يَعْرِضُ سے فعل نہیں بانوں تاکید گردانوں کا پی پر مع معانی و صیغوں کے لکھو:-

صیغے اور معانی بتاؤ:-

لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  
لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  
لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  
لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ  لَا تَكْتُبَنَّ

عربی بتاؤ:-

تم سب عورتیں ہرگز نہ لکھو۔ تم سب مرد ہرگز قتل نہ کرو۔ وہ سب عورتیں

ہرگز نہ پہچانیں۔ وہ سب مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ تو ایک عورت ہرگز نہ سوال کر۔ تو ایک مرد ہرگز نہ لکھ۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔ وہ دو مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ میں ہرگز نہ قتل کروں۔ ہم سب ہرگز نہ سوال کریں۔ وہ سب ہرگز نہ پوچھے جائیں۔ تم سب ہرگز نہ پہچانی جاؤ۔ تم سب ہرگز نہ سوال کئے جاؤ۔ وہ سب ہرگز نہ پہچانی جائیں۔ وہ دو ہرگز نہ قتل کئے جائیں۔





## اسم

اب تک تم نے فعل کی بحث پڑھی، اسم کے متعلق یہ تمہیں معلوم ہے کہ اسم وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے کتاب۔

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

۱۔ مصدر :- وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسماء مشتق نکلیں (اُردو میں مصدر کے ترجمہ کے آخر میں "نا" آتا ہے) جیسے نصَرَ (مدد کرنا) مُغْتَب (مارنا) ۲۔ مشتق :- وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے نصْرٌ سے ناصِرٌ (مدد کرنے والا) مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا) یہ مصدرِ نصَرَ سے نکلے ہیں۔

۳۔ جامد :- وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اُس سے کوئی کلمہ بنے جیسے رَجُلٌ، قَوْلٌ وغیرہ۔

چوں کہ مشتق کو فعل سے ایک قریبی تعلق ہے اس لئے پہلے اس کو بیان کیا جاتا ہے۔

## اسماء مشتقہ

اسماء مشتقہ سات ہیں :-



(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف (۴) اسم آل (۵) اسم تفضیل  
(۶) صفت مشبہ (اسم الصفتہ) (۷) اسم مبالغہ۔

## اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اُس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو جیسے  
ناجیڑ (مدد کرنے والا)۔

جب ماضی تین حروف کا ہو تو اسم فاعل فاعِل کے وزن پر آتا ہے جیسے نَهَكَ  
سے ناجیڑ (مدد کرنے والا) فَتَح سے فاتِح (کھولنے والا، فتح کرنے والا)۔

اسم فاعل مادہ کے پہلے حروف کے بعد "الف" زیادہ کرنے اور دوسرے  
حروف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے جیسے فَعَلَ سے فاعِل، نَهَكَ سے ناجیڑ۔  
اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے۔  
گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)	فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)
تثنیہ	فَاعِلَانِ (کرنے والے دو مرد)	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)
جمع	فَاعِلُونَ (کرنے والے سب مرد)	فَاعِلَاتٌ (کرنے والی سب عورتیں)

ذَهَبَ - عَمِدَ - عَلِمَ - جَلَسَ - سَأَلَ سے اسم فاعل کی گردان کرو، اور  
بسیغوں کے ساتھ لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ :-

ذَاهِبُونَ ذَاهِبَةٌ عَابِدَاتٌ عَابِدُونَ جَالِسَاتٌ جَالِسَانِ عَالِمَانِ عَالِمَتَانِ سَائِلُونَ سَائِلَاتٌ ذَاهِبَانِ ذَاهِبَتَانِ

عربی بناؤ :-

سب کرنے والے مرد۔ سب کرنے والی عورتیں۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں۔ بیٹھنے والا۔ پوچھنے والی دو عورتیں۔ پوچھنے والے دو مرد۔ جاننے والی ایک عورت۔ جاننے والے سب مرد۔

## اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَنصُورٌ وہ شخص جس کی مدد کی گئی۔

تین حرفی ماضی سے اسم مفعول مَفْعُولُ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے مَنصُورٌ (مدد کیا ہوا) فَتَحَ سے مَفْتُوحٌ (کھولا ہوا) عَلِمَ سے مَعْلُومٌ (جانا ہوا)۔

(یہ بات یاد رکھنے چاہئے کہ جو افعال لازم ہیں اُن سے اسم مفعول نہیں آتا، اسم مفعول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔ گردان یوں ہوگی :-

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	مَنصُورٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	مَنصُورَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)
ثنیہ	مَنصُورَانِ (مدد کیے ہوئے دو مرد)	مَنصُورَتَانِ (مدد کی ہوئی دو عورتیں)
جمع	مَنصُورُونَ (مدد کئے ہوئے سب مرد)	مَنصُورَاتٌ (مدد کی ہوئی سب عورتیں)

سَأَلَ - ضَرْبَ - قَتَلَ - رَزَقَ - عَوَّتَ سے اسم مفعول گردانہ مع معنی اور  
 صیغوں کے کاہنی پر لکھو :-  
 صیغے اور معانی بتاؤ :-

مستولتان	مسئولون	مضروبات	مقتولون
مقتولہ	مرزوقات	مرزوقان	معروفان
معروفون	مسئولات	معلومتہ	معلومات
مفتوحان	مفتوحات		

عربی بناؤ :-

دو مظلوم مرد - سب مظلوم عورتیں - دو مظلوم عورتیں - پوچھی ہوئی  
 سب عورتیں - پوچھے ہوئے سب مرد - سب مقتول عورتیں - دو مقتول مرد -  
 دو مقتول عورتیں - رزق دی ہوئی سب عورتیں - رزق دیے ہوئے سب مرد -

## اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے جیسے مَنَصَّائِرُ  
 (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) مَفْضِرَاتُ (مارنے کی جگہ یا وقت) اس کے دو  
 وزن ہیں -

مَفْعَلٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر ضمیاں فتم ہو) -  
 مَفْعُولٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر کسرہ ہو) -

## بنانے کا قاعدہ

سہ حرفی ماضی کے مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے سے علامت مضارع دور کر کے میم مفتوح شروع میں بڑھاؤ۔ عین کلمہ مضموم ہو تو مفتوح کر دو، ورنہ اپنی حالت پر رہنے دو، آخر میں تنوین لگاؤ جیسے يَنْصُرُ سے مَنْصُرٌ۔ يَضْرِبُ سے مَضْرُوبٌ۔ يَسْتَعِجُ سے مَسْتَعَجٌ (سننے کی جگہ یا وقت)۔ گردان اس طرح پر ہوگی:-

مَفْعِلٌ (کرنے کا ایک وقت یا جگہ) واحد  
مَفْعَلَانِ (کرنے کے دو وقت یا جگہیں) تشنیہ  
مَفَاعِلُ (کرنے کے سب وقت یا جگہیں) جمع

نَصَرَ۔ قَتَلَ۔ عَمِلَ۔ ذَرَعَ۔ شَعَرَ بَ۔ عَبَدَ سے اسم ظرف گردانو۔

اسم ظرف بنانے کے قاعدہ سے تمہ نے سمجھ لیا ہو گا کہ اسم ظرف مضارع "مفتوح العین" اور "مضموم العین" سے برقع عین آتا ہے اور مضارع "مکسور العین" سے ہر کسر عین آتا ہے، لیکن بعض مضارع "مضموم العین" سے خلاف قیاس "مکسور العین" آتے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:-

- (۱) مَسْجِدٌ (۲) مَشْرِئٌ (آفتاب نکلنے کی جگہ) (۳) مَغْرِبٌ (آفتاب غروب ہونے کی جگہ) (۴) مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ) (۵) مَنَبِتٌ (اُگنے کی جگہ) (۶) مَسْكِنٌ (رہنے کی جگہ) (۷) مَطْلِعٌ (آفتاب طلوع ہونے کی جگہ) (۸) مَفْرِئٌ (تاگ) (۹) مَشِيكٌ (قربان گاہ) (۱۰) مَجْزُئٌ (مدح فخر) (۱۱) مَنَجِرٌ (نقنہ) (۱۲) مَزْنِيٌّ (گہنی رکھنے کی جگہ)۔

## اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جو کام کرنے کا ذریعہ ہو یعنی جس اوزار کے ذریعہ کام کیا جائے، اس کے تین وزن ہیں۔

(۱) مِفْعَلٌ جیسے مَخِيطٌ (سوئی) (۲) مِفْعَلَتٌ جیسے مِرْوَحَةٌ (پنکھا)  
(۳) مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی) : گردان اس طرح ہوگی :-

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَالٌ
مِفْعَلَتٌ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَالَتٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالِيں

### بنانے کا قاعدہ

۱۔ علامت مضارع کو دُور کر کے میم مکسور لگا دو، عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو مفتوح کر دو، آخری حرف پر تنوین بڑھا دو جیسے يَضْرِبُ سے مِفْرَبٌ (مِفْعَلٌ)۔

۲۔ اگر اس پر "ت" بڑھا دی جائے تو مِفْعَلَةٌ ہو جائے گا جیسے مِفْرَبٌ سے مِفْرَبَتٌ۔

۳۔ علامت مضارع کو دُور کر کے میم مکسور بڑھا دو، عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کر دو آخر میں تنوین يَضْرِبُ سے مِفْرَبٌ۔

اگر ماضی تین حرفی نہ ہو تو اسم آلہ کا صیغہ نہیں آئے گا۔

فَتَحَ - ضَرَبَ - سَبَحَ - قَوَّضَ - يَقْبِضُ دکھانا، سے اسم آلہ گردانو۔



## اسم تفضیل

وہ اسم ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بمقابلہ دوسری شے کے معلوم ہو جیسے اَعْلَمَ زیادہ جاننے والا، اَکْبَرُ زیادہ بڑا۔

اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث اَفْعُلُ کے وزن پر آتا ہے، اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔ گردان یوں ہوگی۔

واحد	تثنیہ	جمع	جمع
اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلَوْنَ	اَفْعَالُ
مذکر زیادہ کرنے والا ایک مرد	مذکر زیادہ کرنے والے دو مرد	مذکر زیادہ کرنے والے سب مرد	مذکر زیادہ کرنے والے سب مرد
اَفْعُلُ	اَفْعُلَانِ	اَفْعُلَاتِ	اَفْعُلُ
مؤنث زیادہ کرنے والی ایک عورت	مؤنث زیادہ کرنے والی دو عورتیں	مؤنث زیادہ کرنے والی سب عورتیں	مؤنث زیادہ کرنے والی سب عورتیں

اگر ماضی سے حرفی نہ ہو تو اس سے اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

ضارب۔ نصیر۔ علم۔ سب۔ کس سے اسم تفضیل گردانہ، مع معنی

صیغہ کا پی پر لکھو:-

صیغہ اور معنی بتاؤ:-

مُحَرَّبٌ - أَضَارِبٌ - نُصْرِيٌّ - أَنْصَرَانِ - أَنْصَرٌ - مُلَمَّيَانِ -  
سُعَيَاتٌ - أَلَمَّ مَانٌ - أَلَمَّ مَوْنٌ - نُصْرِيَّاتٌ - أَنْصَرٌ - مَحْرُمِيٌّ -  
عربی بناؤ :-

حامد محمود سے بڑا ہے۔ یہ قلم پنسل سے چھوٹا ہے۔ یہ عورتیں مردوں سے  
زیادہ عبادت کرنے والی ہیں۔ زینب فاطمہ سے زیادہ علم والی ہے۔ وہ دو عورتیں  
تم سے زیادہ سُننے والی ہیں۔ میری کتاب کا پی سے زیادہ قیمتی ہے۔ گھوڑا سب  
جانوروں سے تیز ہے۔ قرآن مجید سب کتابوں سے زیادہ فضیلت والا ہے۔

## اسم مبالغہ

جس صیغہ سے مصدری معنی کی زیادتی بھیجی جائے وہ اسم مبالغہ ہے جیسے عَلَمٌ  
دہشت جاننے والا، جَهْلٌ (دہشت جاہل)۔  
اگرچہ اسم تفضیل میں بھی مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے لیکن وہ زیادتی  
کسی کے مقابلہ میں ہوتی ہے۔ اور مبالغہ میں مقابلہ نہیں ہوتا جیسے عَلَمٌ دہشت  
جاننے والا، اور اسم تفضیل میں جیسے أَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ (بہ نسبت زید کے  
زیادہ جاننے والا)۔

مبالغہ کے تمام اوزان سماعی ہیں جن میں کثیر الاستعمال یہ ہیں :-

اوزان	مثالیں
فَعَالٌ - فَعَالَةٌ	سَفَّالٌ (بڑا خوں ریز) عَلَامَةٌ (دہشت جاننے والا)
فَعِيلٌ - فَعِيلٌ	كَبَّاسٌ (دہشت بڑا) صَدِيقٌ (دہشت سچا)
فَعُولٌ - فَعُولٌ	قَيُّوْمٌ (خوب قائم رہنے والا) اور قائم رکھنے والا

نُفَعَالٌ - نَفَعَالٌ	قَدْ دُوسَ (بڑا پاک)	مُجَابَّبٌ (بہت عجیب)
فَاعُولٌ - فَعَلَةٌ	فَادُوْنِي (بہت فرق کرنا والا)	هَمَزَةٌ (ڈرا عجیب نکلنے والا)
فَعِيلٌ - فَعِيلٌ	حَنِ سَا (بہت بچنے والا)	عَلِيْمٌ (بہت جاننے والا)
فَعُولٌ - مَفْعَلٌ	اَكُوْلٌ (بہت کھانے والا)	مُجَزَّمٌ (بہت کاٹنے والا)
مَفْعَالٌ - مَفْعِيلٌ	مُنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)	مُنْطَبِقٌ (بہت بولنے والا)

اوزان مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہوتا، اس کی تفصیلات انشاء اللہ تم آئندہ پڑھو گے۔

عربی بناؤ:-

سید سلیمانؑ بہت بڑے عالم تھے۔ یہ چیز بہت عجیب ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت رحم کرنے والا ہے۔ بلا کو بہت خونریز آدمی تھا۔ بیل بہت کھانے والا جانور ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کو قائم رکھنے والا ہے۔ حامد بہت بات کرنے والا لڑکا ہے۔

## صفت مشبہ

صفت مشبہ وہ اسم ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے، اور اس ذات کو بتائے جس میں کوئی صفت پائیداری کے ساتھ پائی جاتے جیسے صَادِقٌ (سچا)، اس شخص کو کہیں گے جس میں سچائی کی صفت پائیداری کے ساتھ پائی جاتے۔

اس کے کئی وزن ہیں، بعض جو کثیر الاستعمال ہیں ان کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) فَعِيلٌ جیسے سَعِيدٌ (نیک بخت)۔



(۲) فَعُولٌ جیسے وَقُوتٌ (صاحب وقار)

(۳) فَعْلَانٌ جیسے تَعْبَانٌ (تھکا ہوا)، غَضَبَانٌ (غصہ میں بھرا ہوا)، قَسَا حَاكٌ (خوش)

(۴) فَاعِلٌ جیسے عَمَادِلٌ، عَالِمٌ، جَاهِلٌ، صَادِقٌ۔

جو افعال رنگ یا عیب ظاہری، یا طبعی کے معنی رکھتے ہوں ان کے اوزان اس طور پر ہوتے ہیں۔

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر ومؤنث
أَفْعَلٌ	فَعْلَاءٌ	فُعُلٌ
أَخْضَرٌ (سُرخ)	حَمْرَاءٌ	حُمُرٌ
أَسْوَدٌ (سیاہ)	سَوْدَاءٌ	سُودٌ
أَبْيَضٌ (سفید)	بَيْضَاءٌ	بَيْضٌ
أَصَمٌّ (بہرا)	صَبَاءٌ	صُمٌ
أَعْمَى (اندھا)	عَمِيَاءٌ	عُمَى

بعض الفاظ لکھے جاتے ہیں اسی طرح ان سے تینوں صیغے بناؤ:-

أَشْرَدَقٌ (نیلا)، أَخْضَرٌ (سبز)، أَصْفَرٌ (درد)، أَخْرَسٌ، أَبْكَمٌ  
(گوٹھا)، أَعْوَجٌ (لنگڑا)، أَخْوَسٌ (سیاہ چشم)، أَعْلَنٌ (فراخ چشم)۔

اسم فاعِل اور صفت مشبہ کا فرق

ان دونوں میں بڑا فرق ہے، اسم فاعِل میں صفت ماضی ہوتی ہے، اور

صفت مشبہ میں مستقل و پائدار، مثلاً خُصَادِبٌ دمار نے والا، کوئی شخص اس وقت کہا جائے گا جب یہ فعل اس سے سرزد ہو، اور مثلاً جَمِیلٌ (خوب صورت) وہ جس میں خوب صورتی ہر وقت پائی جائے۔

عربی بناؤ:-

آسمان نیلا ہے۔ یہ پہاڑ سیاہ ہیں۔ میں نے ایک کالی بکری دیکھی۔ سُرُخ گائے  
 ذبح کر دی گئی۔ یہ کپڑے سفید ہیں۔ ایک اندھا سڑک پر گر گیا۔ تھکے آدمی کی مدد کرو۔  
 احمد کل خوش تھا۔ اورنگ زرب انصاف پسند بادشاہ تھے۔ یہ درخت سبز ہیں۔  
 یہ قلم سرخ ہیں۔ میرا جوتا سفید تھا۔ مسلمان سچ بولنے والا ہے۔





## اصطلاحات

**حرف اصلی** | وہ حرف ہے جو کلمہ کے تمام تغیرات میں موجود رہے مثلاً فَتَحَ يَفْتَحُ - اِنْفَتَحَ - فَاتَحَ - مَفْتُوحٌ میں "ف - ت - ح" ان سب میں موجود رہے، اس لئے یہ تینوں حرف اصلی ہیں۔

**حرف زائد** | وہ حرف ہے جو کسی صیغہ میں ہو اور کسی میں نہ ہو مثلاً اوپر کی مثال میں کہیں "ی" زیادہ ہے کہیں "الف" کہیں "واو" تو فَتَحَ میں تینوں حرف اصلی ہوئے يَفْتَحُ میں "ی" حرف زائد اِنْفَتَحَ میں "الف" مَفْتُوحٌ میں "م" ، "و" حرف زائد ہیں۔

**ثلاثی** | جن کلمات میں حروف اصلی تین ہوں جیسے فَتَحَ ، فَرَسٌ۔

**رباعی** | جن کلمات میں حروف اصلی چار ہوں جیسے دَحْرَجَ (دُھکایا)، فَلِيلٌ (مرچ)

**خماسی** | جن کلمات میں حروف اصلی پانچ ہوں جیسے سَفَرَجَلٌ (دہی)۔

**مجرد** | وہ کلمہ جس کے تمام حروف اصلی ہوں جیسے فَتَحَ - فَرَسٌ۔

**مزید فیہ** | وہ کلمہ جس میں حروف زائد بھی ہوں تَفَتَّحَ (کھل گیا)۔

مجرد یا مزید فیہ معلوم کرنے کا طریقہ

افعال، اسماء مشتقہ اور مضارع کا مجرد یا مزید فیہ ہونا ان کے ماضی کے صیغہ

واحد نہ کر غائب ہو جانا جاتا ہے۔ اگر وہ صیغہ حروف زائد سے خالی ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر بھی مجرد کچھ جائیں گے مثلاً نَصَرَ (اس نے مدد کی) فعل ثلاثی مجرد ہے تو اس کا مضارع يَنْصُرُ، اسم فاعل نَاصِرٌ، اسم مفعول مَنْصُورٌ اور مصدر نَصْرٌ کبھی ثلاثی مجرد کہے جائیں گے، گو کہ ان میں حروف زائد بھی ہیں۔ اسی طرح گردان کی وجہ سے مجرد میں حروف زائد آئیں تو وہ مجرد بھی رہے گا۔ رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رَجُلَانِ اور رِجَالٌ بھی ثلاثی مجرد ہوں گے۔

### اوزان کلمات اور اُن کو وزن کرنے کا طریقہ

اسماء اور افعال میں اصلی حروف تین سے کم نہیں ہوتے، اسموں میں اصلی حروف پانچ تک ہوتے ہیں۔ فعلوں میں چار حروف تک، پھر ان میں سے ہر ایک (اسماء و افعال) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجرد (جس کے تمام حروف اصلی ہوں) دوسرے مزید فیہ (جس میں حرف زائد بھی ہو) پس مجرد اور مزید فیہ کے اعتبار سے اسم کی چھ اور فعل کی چار قسمیں ہوتیں۔

### اسم کی قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد	زَمَنْ دَوَقْت ،	(۲) ثلاثی مزید فیہ	زَمَانٌ اس میں حرف زائد ہے
(۳) رباعی مجرد	تَعَلَّبَ دِلُو طَرِی ،	(۴) رباعی مزید فیہ	قَدَّیْلٌ تَحٰ ء
(۵) خماسی مجرد	تَسَفَّرَ جَلَّ دِہٰی ،	(۶) خماسی مزید فیہ	غَضَّكَ قُوْط دِہٰمَنی ،
			اس میں واو زائد ہے

## فعل کی قسمیں

- ۱۔ ثلاثی مجرد جیسے خَرَجَ (وہ نکلا)
- ۲۔ ثلاثی مزیدہ جیسے اَخْرَجَ (اس نے نکالا، الف زائد ہے۔)
- ۳۔ رباعی مجرد جیسے دَخَرَجَ (اس نے لڑھکایا)
- ۴۔ رباعی مزیدہ جیسے دَخَرَجَ (وہ لڑھکا) اس میں تے زائد ہے۔

کلمات کا وزن کرنے کے لئے، اور حروف اصلہ اور حروف زوائد معلوم کرنے کے لئے ف، ع، ل، کو میزان قرار دیا گیا، جس طرح چیزوں کی کمی بیشی اور برابری کا حال میزان سے معلوم ہوتا ہے، اسی طرح کلمات کے حروف کوف، ع، ل کے ساتھ مقابل کرنے سے ان کے اصلی حروف اور زوائد حروف معلوم ہو جاتے ہیں۔ کلمہ موزون (یعنی جس کلمہ کا وزن نکالا جائے، کا جو حرف ”ف“ کے مقابل ہو وہ ”فا“ کلمہ کہلاتا ہے جیسے قَلَمٌ میں ”ق“ جو ”ع“ کے مقابل ہو وہ ”عین کلمہ“ جیسے قَلَمٌ میں ”ل“ اور جو ”ل“ کے مقابل ہو وہ ”لام کلمہ“ جیسے قَلَمٌ میں ”م“ کہلاتا ہے۔

وزن کی تین صورتیں ہیں :-

- ۱۔ فَعَلَ جیسے ذَمِنَ یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے۔
- ۲۔ فَعَّلَ جیسے ثَعْلَبَ یہ وزن رباعی مجرد کا ہے۔
- ۳۔ فَعْلَلَ جیسے سَقَطَلَ یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

ان اوزان کے ذریعہ کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی اور مجرد مزیدہ فیہ ہونا

اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ کلمہ موزوں (جس کا وزن نکالا جائے) کے حروف کا مقابلہ وزن کے حروف سے ترتیب کے ساتھ کریں، اور حرکات و سکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھیں جو زیادتی ہو اس کو وزن میں اسی طرح لائیں۔ اب جو حروف و، ع، ل کے مقابل ہوں وہ اصلی ہوں گے اور جو اُس کے ملاوہ ہوں وہ حروف زائد ہوں گے۔ ذیل کی مثالوں سے اس کو ذہن نشین کر لو۔

زَمَنْ دَعَلَ کے وزن پر، جَعَفَرٌ دَعَلَ کے وزن پر، -  
سَفَهَجَلٌ دَعَلَ کے وزن پر، یہ سب مجرّد کہلائیں گے۔

زَمَانٌ دَعَالٌ، قِنْدِيلٌ دَعِيلٌ، غَضَارٌ قُوْطٌ دَعْلُوْطٌ، -

چوں کہ ان میں حروف زائد بھی ہیں اس لئے مزید فیہ کہلائیں گے۔

الفاظ کا وزن معلوم ہو جانے سے یہ فائدہ ہے کہ کسی ایک کلمہ کے حروف

اصلیہ کے معنی معلوم ہو جانے کے بعد اس کے تمام مشتقات وغیرہ کے معنی جاننا آسان ہو جاتا ہے۔





## فعل ثلاثی مجرد کے ابواب

یہ گزشتہ اسباق میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ثلاثی مجرد کے ماضی اور مضارع کے تین وزن ہیں فَعَلَ، فَعِلَ، فَعَّلَ (ماضی)، یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعَلُ (مضارع)۔

کبھی تو ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات یکساں ہوتی ہیں جیسے فَنَحَّ، یَفْنَحُ۔ کَرَّمْ، یَکْرُمُ، حَسِبْ، یَحْسِبُ۔

کبھی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات مختلف ہوتی ہیں جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ۔

اس لئے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ باب قرار دیے گئے ہیں۔

۱۔ ضَرَبَ، یَضْرِبُ (ماضی مفتوح العین اور مضارع کسور العین)	۱۔ ضَرَبَ، یَضْرِبُ
۲۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ (ماضی مفتوح العین اور مضارع مفہوم العین)	۲۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ
۳۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ (ماضی کسور العین اور مضارع مفتوح العین)	۳۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ
۴۔ فَنَحَّ، یَفْنَحُ (ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین)	۴۔ فَنَحَّ، یَفْنَحُ
۵۔ کَرَّمْ، یَکْرُمُ (ماضی اور مضارع دونوں مفہوم العین)	۵۔ کَرَّمْ، یَکْرُمُ
۶۔ حَسِبْ، یَحْسِبُ (ماضی اور مضارع دونوں کسور العین)	۶۔ حَسِبْ، یَحْسِبُ

ہر ایک ثلاثی مجرد کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے آتا ہے، تاکہ گہدان کرنے میں غلطی نہ ہو، اس لئے لغت کی کتابوں میں معنی بیان کرتے ہوئے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے، اس طرح سے کہ اگر باب ضَعَبَ یَضْعِبُ سے ہو تو (ض) اس کے سامنے لکھ دیتے ہیں۔ باب نَصَرَ سے ہو تو (ن) باب سَبَعَ سے ہو تو (س) باب فَتَحَ سے ہو تو (ف) باب کَرُمَ سے ہو تو (ک) باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مصادر سے ان کے ابواب کے مطابق ماہی، مضارع، امر وغیرہ کی گردانیں مشق کرو۔

۱۔ ضَعَبَ، یَضْعِبُ	أَلْغَسَ (دھونا)، أَلْغَبَ (غالب ہونا)، أَلْظَلَمَ (ظلم کرنا)
۲۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ	أَلْطَلَبُ (دھونڈنا)، أَلْقَتَلُ (مار ڈالنا)، أَلْدَّخُولُ (داخل ہونا)
۳۔ سَبَعَ، یَسْبَعُ	أَلْعَلِمَ (جاننا)، أَلْجَهَلُ (نہ جاننا)، أَلْفَهَمُ (سمجھنا)
۴۔ فَتَحَ، یَفْتَحُ	أَلْجَوَّحُ (زخمی ہونا)، أَلْمَنَعُ (روکنا)، أَلْدَّخَجُ (دخ کرنا)
۵۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ	أَلْقَرَبُ (نزدیک ہونا)، أَلْبُعْدُ (دور ہونا)، أَلْكَثْرَةُ (بہت ہونا)
۶۔ حَسِبَ، یَحْسِبُ	أَلْعِمَّةُ (آرام سے زندگی گزارنا)۔

ان ابواب کی مشق کے لئے ہر باب کی ایک گردان لکھی جاتی ہے جن میں چند افعال اور اسماء مشتق بیان کئے جاتے ہیں، اس سے تمام بابوں کی خوب مشق کرو، اسے صرف صغیر کہتے ہیں۔



## الواب ثلاثی مجرد سے صرف صغیر

<p>ضَرَبَ - يَضْرِبُ - ضَرْبًا - فَهُوَ - ضَارِبٌ - وَضَرْبٌ .  يَضْرِبُ - ضَرْبًا - فَهُوَ مَضْرُوبٌ - الْأَمْرُ مِنْهُ - إِضْرِبْ .  والنهي عنه لَا تَضْرِبْ - الظرف منه مَضْرُوبٌ .  والآلة منه مَضْرُوبٌ اِفْعَلْ التفضيل منه أَضْرِبْ</p>	<p>باب اول ضَرَبَ - يَضْرِبُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>
<p>نَصَرَ - يَنْصَرُ - نَصْرًا - فَهُوَ كَا صِرَ - وَنَصِيرٌ - يُنْصَرُ .  نَصْرًا - فَهُوَ مَنْصُورٌ - الْأَمْرُ مِنْهُ - أَنْصَرُ - والنهي عنه -  لَا تَنْصَرُ - الظرف منه مَنْصَرٌ - والآلة منه مِنْصَرٌ  اِفْعَلْ التفضيل منه أَنْصَرُ -</p>	<p>باب دوم نَصَرَ - يَنْصَرُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>
<p>سَبَحَ - يَسْبَحُ سَبْحًا فَهُوَ سَائِمٌ وَسَبْعٌ يَسْبَحُ سَبْعًا  فَهُوَ مَسْبُوعٌ - الْأَمْرُ مِنْهُ - اسْبَحْ - والنهي عنه  لَا تَسْبَحْ - الظرف منه مَسْبُوعٌ والآلة منه مَسْبُوعٌ  اِفْعَلْ التفضيل منه اسْبَحْ .</p>	<p>باب سوم سَبَحَ - يَسْبَحُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>
<p>فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفَتْحٌ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ  الامر منه اِفْتَحْ والنهي عنه لَا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتُوحٌ  والآلة منه مَفْتُوحٌ اِفْعَلْ التفضيل منه أَفْتَحْ -</p>	<p>باب چهارم فَتَحَ - يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>

بَابُ نَجْمٍ	كَرَّمَهُ يَكْرُمُ كَرَمًا وَكَرَامَةً فَهُوَ كَرِيمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ الْكَرَمُ
كَرَّمَهُ يَكْرُمُ بِرُؤُوسِ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمُ الظُّرُوفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ
فَعَلٌ يَفْعَلُ	مَكْرَمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ الْكِرَامُ

بَابُ شَمِّ	حَسِبَ يَحْسِبُ حِسَابًا وَحِسَابَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسْبٌ يَحْسُبُ
حَسِبَ يَحْسِبُ	حَسْبًا وَحُسْبَانًا فَهُوَ مُحْسِبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْسِبُ وَالنَّهْيُ
بِرُؤُوسِ	عَنْهُ لَا تَحْسِبُ. الظُّرُوفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مُحْسِبٌ
فَعَلٌ يَفْعَلُ	أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَحْسَبُ





## افعال ثلثی مزید فیہ

ثلثی مجرد کے افعال اور اسمائے مشتق بیان کیے جا چکے ہیں۔ ثلثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں۔ اکثر ان میں کے کثیر الاستعمال ہیں بعض ایسے ہیں جو کم استعمال ہوتے ہیں۔ یہاں ان ابواب کو جو کثیر الاستعمال ہیں تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مَفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ  
(۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِنْفِعَالٌ (۸) اِسْتِفْعَالٌ (۹) اِفْعِلَالٌ۔

ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے، اگر اس کو اچھی طرح سمجھ کر حفظ کر لیا جائے تو دوسرے ابواب کے افعال کے صیغوں کی شناخت اور انھیں بتانے میں انشاء اللہ آسانی ہو جائے گی۔

(۱) اِفْعَالٌ جیسے اَلَاکَرُ اَمْرٌ دَعَزْتُ کَرْنَا					
معروف			مجہول		
ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر
اَلکَرَمُ	یُکَرِّمُ	اَلکَرَامَا	اَلکِیَمُ	یُکَرِّمُ	اَلکِیَمَا

اسم فاعل	اسم مفعول	امر	نہی
مُکْرِمٌ	مُكْرَمٌ	اَكْرِمُ	لَا تُكْرِمُ

ان ابواب سے فعل مجہول بنانے کے لئے حسب ذیل قاعدوں کو مدنظر رکھو۔  
**ماضی مجہول** ماضی معروف کے پہلے حرف کو ”ضمہ“ دو، آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو کسرہ دو، اگر ان دونوں حرفوں کے درمیان کوئی متحرک حرف ہو تو اسے بھی مضموم کر دو جیسے اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ اِجْتَنَبَ سے اُجْتَنَبَ وغیرہ۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو ماضی مجہول میں واؤ سے بدل دو جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ۔

**مضارع مجہول** مضارع مجہول کے لئے علامت مضارع کو ”ضمہ“ اور آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو فتح دینا چاہئے مثلاً یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ۔ یُقَاتِلُ سے یُقَاتَلُ۔

**اسم فاعل** ان ابواب میں اسم فاعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامت کی جگہ ”میم مضموم“ لگائیں اور آخر میں تنوین مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ وغیرہ۔

**اسم مفعول** اسم مفعول مضارع مجہول ہے اس طرح کہ علامت مضارع کی میم مضموم آخر میں تنوین مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ اسم مفعول ہو گیا۔

ان سب ابواب کو مذکورہ قواعد کا خیال رکھتے ہوئے حفظ کر لو۔

(۱) تَقْوِيَةٌ جیسے الْتَمَرِيْفُ پھیرنا		(۲) مُقَاعَلَةٌ جیسے الْمُقَاتَلَةُ ایک دوسرے کو قتل کرنا		(۳) تَقَبُّلٌ جیسے الْتَقَبُّلُ قبول کرنا		(۴) تَقَابُلٌ جیسے الْتَقَابُلُ آئے سامنے ہونا		(۵) اِقْتِبَالٌ جیسے الْاِقْتِبَالُ بچنا، پرہیز کرنا	
ماضی	صَبَرْتُ	قَاتَلَ	تَقَبَّلَ	تَقَابَلَ	اِجْتَنَبَ				
مضارع	يُصَابِرُ	يُقَاتِلُ	يَتَقَبَّلُ	يَتَقَابَلُ	يَجْتَنِبُ				
	تَصَرُّفًا	مُقَاتَلَةً وَتِيَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا				
ماضی	صَبَرْتُ	قَاتَلَ	تَقَبَّلَ	تَقَابَلَ	اِجْتَنَبَ				
مضارع	يُصَابِرُ	يُقَاتِلُ	يَتَقَبَّلُ	يَتَقَابَلُ	يَجْتَنِبُ				
مصدر	تَصَرُّفًا	مُقَاتَلَةً وَتِيَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا				
اسم فاعل	مُصَابِرٌ	مُقَاتِلٌ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَابِلٌ	مُجْتَنِبٌ				
اسم مفعول	مُصَابَرٌ	مُقَاتَلٌ	مُتَقَبَّلٌ	مُتَقَابَلٌ	مُجْتَنَبٌ				
امر	صَبْرٌ	قَاتِلٌ	تَقَبَّلٌ	تَقَابَلٌ	اِجْتِنَبْ				
نہی	لَا تُصَابِرْ	لَا تُقَاتِلْ	لَا تُتَقَبَّلْ	لَا تُتَقَابَلْ	لَا تُجْتَنِبْ				
(۷) اِنْقِعَالٌ جیسے الْاِنْكِسَارُ (ٹوٹنا)		(۸) اِسْتِنْعَالٌ جیسے الْاِسْتِنْعَارُ (مدد چاہنا)		(۹) اِنْخِلَالٌ جیسے الْاِنْخِسَارُ (دیر خ ہونا)					



ذیل میں ہر ایک باب کے چند مصادر لکھے جاتے ہیں، ان سے گردانیں کرو۔

(۱) اِفْعَالٌ	اَلْاِسْلَامُ داسلام لانا، مطیع ہونا، اَلْاَعْلَانُ (ظاہر کرنا، اَلْاَصْلَاحُ کسی چیز کو درست کرنا)
(۲) تَفْعِيلٌ	اَلْاَلْفِزِيْبُ (جھٹلانا، اَلْاَعْلِيْمُ (سکھانا، اَلْاَبْلَغُ (پہنچا دینا، تبلیغ کرنا)
(۳) مَفَاعَلَةٌ	اَلْمَسْكَاتِبُ دآپس میں خط و کتابت کرنا، اَلْمَخَاصِمُ دآپس میں لڑنا، اَلْمُشَارَكَةُ (باہم شرکت کرنا)
(۴) تَفَعُّلٌ	اَلتَّبَسُّمُ دسکرنا، اَلتَّعَلُّمُ دیکھنا، اَلتَّقَدُّمُ دآگے بڑھنا،
(۵) تَفَاعُلٌ	اَلتَّعَارُفُ دایک دوسرے کو پہچانا، اَلتَّخَاصُّمُ دآپس میں جھگڑنا، اَلتَّفَاخُورُ دایک دوسرے پر فخر کرنا،
(۶) اِمْتِعَالٌ	اَلْاَرْتِحَالُ دویج کرنا، اَلْاَجْتِهَادُ دکوشش کرنا، اَلْاِجْتِمَاعُ (جمع ہونا)
(۷) اِنْفِعَالٌ	اَلْاِنْقِلَابُ دپلٹنا، اَلْاِنْمِرَافُ دپھڑنا، اَلْاِنْفِطَارُ دپھٹنا،
(۸) اِسْتِفْعَالٌ	اَلْاِسْتِغْفَارُ دمغفرت طلب کرنا، اَلْاِسْتِفْسَادُ دپوچھنا اَلْاِسْتِحْسَانُ کسی چیز کو چھہا سمجھنا،
(۹) اِفْعِلَالٌ	اَلْاِخْفِارُ دسبز ہونا، اَلْاِصْفِرُ ارُدر دہونا، اَلْاِسْوَدُ ادُسیاہ ہونا)

۱۲۱  
۱۲۱  
۱۲۱

تَمَّتْ









